

”وَاثْلَ عَلَيْهِمْ نَبَأَ الَّذِي أَتَيْنَاهُ أَيْتَنَا فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاتَّبَعَهُ الشَّيْطَنُ فَكَانَ مِنَ الْغَوِيبِينَ وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنَاهُ إِلَيْهَا وَلَكِنَّهُ أَخْلَدَ إِلَى الْأَرْضِ وَاتَّبَعَهُ هُوَهُ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ الْكَلْبِ إِنْ تَخْيِلْ عَلَيْهِ يَأْتِهِتْ أَوْ تَنْزِلْهُ يَأْتِهِتْ ذَلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَّبُوا إِلَيْنَا فَاقْصُصِ الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ“، (سورة اعراف۔ ۱۷۶، ۱۷۷)

اور انہیں اس شخص کا واقعہ پڑھ کر سنا جسے ہم نے اپنی آیات دی تھیں پس وہ ان سے باہر نکل گیا۔ پس شیطان نے اس کا پچھا کیا اور وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو اسکے ذریعہ سے بلندی عطا کرتے لیکن وہ زمین کی طرف جھک گیا اور اپنی خواہش کی پیروی کی۔ پس اُسکی حالت گستے کی سی ہے کہ اگر تو اس پر حملہ کرے تو وہ ہانپتے ہوئے زبان نکالے اور اگر تو اس سے چھوڑ دے تب بھی ہانپتے ہوئے زبان نکالے۔ یہ ان لوگوں کی مثال ہے جو ہماری آیات کو جھلاتے ہیں۔ پس تو یہ حالات اُنکے آگے بیان کرتا کہ وہ کچھ غور و فکر کریں۔

ہر مرسل کی جماعت میں کوئی نہ کوئی سامری اور بلعم باعور بھی شامل ہو جایا کرتا ہے

اے احمدی بہنو، بھائیو، بزرگوار دیگر قارئین کرام

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آپ سب کو واضح رہے کہ کمجدی مریم حضرت مرزاغلام احمد اپنے آقا اور مطاع حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبی ﷺ کی شان کو دو بالا کرنے اور دین اسلام کی فتح اور غلبہ کیلئے اللہ تعالیٰ کی جناب سے ایک نشان مانگنے کیلئے جنوری ۱۸۸۲ء کے اوائل میں بغرض چلہ ہوشیا پور تشریف لے گئے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی دعاوں کو شرف قبولیت بخشنا اور آپؒ کو ایک نشان رحمت کے عطا کیے جانے کا وعدہ فرمایا۔ اسی رحمت کے نشان کو آپؒ نے مصلح موعود کا لقب دیا تھا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ حضرت مرزاغلام احمدؒ کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

خداۓ رحیم و کریم بزرگ و برتر نے جو ہر ایک چیز پر قادر ہے (جل شانہ و عز اسمہ) مجھ کو اپنے الہام سے مخاطب کر کے فرمایا کہ۔۔۔ میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اُسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔ سو میں نے تیری تصریحات کو سنا اور تیری دعاوں کو اپنی رحمت سے بپایہ قبولیت جگہ دی۔ اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پورا اور لودھیانہ کا سفر ہے) تیرے لیے مبارک کر دیا۔ سوقدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔ فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور **فتح اور ظفر کی کلید** تجھے ملتی ہے۔ اے مظفر! تجھ پر سلام۔ خدا نے یہ کہا۔ تاوہ جوزندگی کے خواہاں ہیں۔ موت کے پنجھے سے نجات پاؤں۔ اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آؤں۔ اور تا دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔ اور تا حق اپنی تمام برکتوں کی ساتھ آجائے اور باطل اپنی تمام خوستوں کی ساتھ بھاگ جائے۔ اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں۔ جو چاہتا ہوں کرتا ہوں۔ اور تاوہ یقین لائیں۔ کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے۔ اور خدا کے دین اور اُسکی کتاب اور اُسکے پاک رسول محمد مصطفیٰ کو انکار اور تنذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ایک کھلی نشانی ملے اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے۔

سو تجھے بشارت ہو۔ کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا۔ ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا۔ وہ لڑکا تیرے ہی تھم سے تیری ہی ذریت نسل ہوگا۔ خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے۔ اُس کا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔ اس کو مقدس روح دی گئی ہے۔ اور وہ

رجس سے پاک ہے۔ وہ نور اللہ ہے۔ مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے۔

اُسکے ساتھ فضل ہے۔ جو اُس کے آنے کے ساتھ آئیگا۔ وہ صاحب شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا۔ وہ دُنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا۔ وہ کلمۃ اللہ ہے۔ کیونکہ خدا کی رحمت و غیوری نے اُسے کلمۃ تجدید سے بھیجا ہے۔ وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا۔ اور دل کا حليم۔ اور علوم ظاہری و باطنی سے پڑ کیا جائے گا۔ اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا۔ (اسکے معنی سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ۔ فرزندِ لبند گرامی ارجمند۔ **مَظْهَرُ الْأَوَّلِ وَالآخِرِ مَظْهَرُ الْحَقِّ وَالْعَلَاءُ كَانَ اللَّهُ نَزَّلَ مِنَ السَّمَااءِ** جس کا نزول بہت مبارک اور جلالِ الہی کے ظہور کا موجب ہوگا۔ نور آتا ہے نور۔ جس کو خدا نے اپنی رضامندی کے عطر سے مسُوح کیا۔ ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے۔ اور خدا کا سایہ اُسکے سر پر ہوگا۔ وہ جلد جلد بڑھے گا۔ اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا۔ اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا۔ اور قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا۔ وہ کانَ أَمْرًا مَقْضِيًّا۔“ (اشتہار ۲۰ رفروری ۱۸۸۲ء)

ملہم نے شروع میں وجیہ اور پاک لڑکا اور زکی غلام دونوں کو ایک وجود خیال کرتے ہوئے اس الہامی پیشگوئی کی اشاعت کے وقت زکی غلام کیسا تھا بریکٹ میں لفظ (لڑکا) لکھ دیا تھا۔ بعد ازاں ملہم اس زکی غلام کو اپنی اولاد میں ڈھونڈتے رہے لیکن چونکہ یہ زکی غلام یعنی نشان رحمتِ الہی علم میں ملہم کا کوئی جسمانی لڑکا نہیں تھا لہذا وہ آپکے گھر میں بطور جسمانی لڑکا پیدا نہ ہوا۔ ملہم نے اپنے جس لڑکے پر بھی الہامی پیشگوئی زکی غلام مسیح الزماں کو منطبق کیا تو اللہ تعالیٰ نے وہ لڑکا فوت کر لیا اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے ملہم پر یہ ظاہر کر دیا کہ موعود زکی غلام اُس کا کوئی جسمانی لڑکا نہیں ہے۔ مثلاً الہامی پیشگوئی کے نزول کے بعد ملہم کے گھر میں مورخہ ۷ راگست ۱۸۸۱ء کے دن ایک لڑکا بشیر احمد پیدا ہوا اور آپ نے الہامی پیشگوئی مصلح موعود کو اس پر ایک رنگ میں چپاں کر دیا تھا۔ جیسا کہ حضور اپنے اس لڑکے کی پیدائش کے موقعہ پر اپنے ایک اشتہار بنام **خوشخبری** میں فرماتے ہیں:۔۔۔ ”اے ناظرین! میں آپ کو بشارت دیتا ہوں کہ وہ لڑکا جس کے تولد کیلئے میں نے اشتہار ۸ اپریل ۱۸۸۲ء میں پیشگوئی کی تھی اور اللہ تعالیٰ سے اطلاع پا کر اپنے کھلے کھلے بیان میں لکھا تھا کہ اگر وہ حمل موجودہ میں پیدا نہ ہوا تو دوسرے حمل میں جو اس کے قریب ہے ضرور پیدا ہو جائیگا۔ آج ۱۶ ارذی قعدہ ۱۳۰۴ھ مطابق ۷ راگست ۱۸۸۱ء میں ۱۲ بجے رات کے بعد ڈیڑھ بجے کے قریب وہ **مولود مسعود** پیدا ہو گیا۔ فائمد اللہ علی ذلک۔“ (مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ ۱۲۱)

بشیر احمد اول پندرہ مہینے زندہ رہ کر ۲۳ نومبر ۱۸۸۸ء کوفوت ہو گئے یافت کر لیے گئے اور اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمدؒ کو بشیر احمد اول کے بد لے میں اُسکے اٹرنسیٹ (alternate) کے طور پر اسکے مثالی کی بشارت بھی دے دی۔ جیسا کہ ملہم اسکے حوالہ سے فرماتا ہے:-

(الف) ”اور خدا تعالیٰ نے اس عاجز پر ظاہر کیا کہ ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا جس کا نام محمود بھی ہے۔ وہ اپنے کاموں میں اول العزم ہو گا۔ **يَحْلُّ مَا يَشَاءُ**۔“ (تذکرہ صفحہ ۱۳۱۔ مجموعہ اشتہارات جلد اصفحہ ۹۷۱ حاشیہ)

(ب) ”ایک الہام میں اس دوسرے فرزند کا نام بھی بشیر رکھا۔ چنانچہ فرمایا کہ ایک دوسرا بشیر تمہیں دیا جائے گا یہ وہی بشیر ہے جس کا دوسرا

نام محدود ہے۔ جس کی نسبت فرمایا۔ کہ وہ اولو العزم ہوگا اور حسن و احسان میں تیر انظیر ہوگا۔ **مَخْلُقٌ مَا يَشَاءُ**؛ (تذکرہ صفحہ ۱۳۳)

(ج) ”إِنَّمَا كَانَ إِبْنًا صَغِيرًا وَ كَانَ اسْمُهُ بَشِيرًا فَتَوَفَّ فَأُدْلَهُ اللَّهُ فِي أَيَّامِ الرِّضَاعِ وَاللَّهُ خَيْرٌ وَ أَبْقَى لِلنَّاسِ إِثْرًا وَ اسْبِلَ التَّقْوَى وَ الْأُرْتِيَاعَ فَالْهُمْ مُنْزَلُونَ“، (بسر الحلافۃ۔ روحانی خزانہ جلد ۸ صفحہ ۳۸۱)

میرا ایک لڑکا جس کا نام بشیر احمد تھا شیر خوارگی کے ایام میں نوت ہو گیا۔ اور حق یہ ہے کہ جن لوگوں نے تقویٰ اور خشیت الہی کے طریق کو اختیار کر لیا ہوا کئی نظر اللہ تعالیٰ پر ہی ہوتی ہے۔ اس وقت مجھے خدا تعالیٰ کی طرف سے الہام ہوا جس کا ترجمہ یہ ہے کہ ہم محض اپنے فضل اور احسان سے وہ تجھے واپس دینگے (یعنی اسکا مثالیل عطا ہوگا۔ سوال اللہ تعالیٰ نے ایک دوسرا بیٹا (مرزا بشیر الدین محمود احمد۔ ناقل) عطا فرمایا)۔

ملہم اپنے پہلے لڑکے بشیر احمد اول کی وفات کیسا تھا محتاط ہو گیا تھا اور اُس نے اپنے لڑکوں کے نام بطور تقاؤل رکھنے شروع کر دیئے۔ جب ۱۲ رجنوری ۱۸۸۹ء کو بشیر احمد اول کا مثالیل پیدا ہوا تو حضور نے اُسکا نام محض بطور تقاؤل بشیر اور محمود رکھا تھا۔ جیسا کہ آپ اپنے اشتہار ”**تمکیل تبلیغ**“ میں فرماتے ہیں:-

”آج ۱۲ رجنوری ۱۸۸۹ء میں بمقابلہ ۹ رجبادی الاول ۶۳۴ھ روز شنبہ میں اس عاجز کے گھر میں بفضلہ تعالیٰ ایک لڑکا پیدا ہو گیا ہے جس کا نام بالفعل محض تقاؤل کے طور پر بشیر اور محمود بھی رکھا گیا ہے اور کامل اکشاف کے بعد پھر اطلاع دی جائیگی۔ مگر ابھی تک مجھ پر نہیں کھلا کہ یہی لڑکا مصلح موعود اور عمر پانیوالا ہے یا وہ کوئی اور ہے۔ لیکن میں جانتا ہوں اور محکم یقین سے جانتا ہوں کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدے کے موافق مجھ سے معاملہ کرے گا۔ اور اگر ابھی اس موعود لڑکے کے پیدا ہونے کا وقت نہیں آیا تو دوسرے وقت میں وہ ظہور پذیر ہوگا۔ اور اگر مدت مقررہ سے ایک دن بھی باقی رہ جائے گا تو خدا نے عز وجل اس دن کو ختم نہیں کرے گا جب تک اپنے وعدہ کو پورا نہ کر لے۔ مجھے ایک خواب میں اس مصلح موعود کی نسبت زبان پر یہ شعر جاری ہوا تھا۔ اے فخر رسول قرب تو معلوم شد دیر آمدہ ز راہ دور آمدہ پس اگر حضرت باری جل شانہ کے ارادہ میں دیر سے مراد اسی قدر دیر ہے جو اس پسر کے پیدا ہونے میں جس کا نام بطور تقاؤل بشیر الدین محمود رکھا گیا ہے ظہور میں آئی تو تعجب نہیں کہ یہی لڑکا موعود لڑکا ہو۔ ورنہ وہ بفضلہ تعالیٰ دوسرے وقت پر آئیگا۔“ (مجموعہ اشتہارات جلد ا صفحہ ۱۹۱ حاشیہ)

بعد ازاں حضور کے گھر میں لڑکے بھی پیدا ہوتے رہے اور آپ اپنے ان لڑکوں کے نام بھی بطور تقاؤل رکھتے رہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ملہم پر اُسکی وفات تک زکی غلام اور اُسکے صفاتی ناموں کیسا تھا الہامی بشارتوں کے نزول کا سلسلہ بھی جاری رکھا۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس حقیقت کا کیا ثبوت ہے کہ زکی غلام (مصلح موعود) ملہم کے گھر میں بطور جسمانی لڑکا پیدا نہیں ہوا تھا؟ اب اس حوالہ سے خاکسار جواب اپنے احمدی بہنو، بھائیو اور بزرگو اور دیگر قارئین کرام کے آگے چند معرفات پیش کرتا ہے۔

(۱) ملہم نے اپنے دو لڑکوں (بشير احمد اول اور مبارک احمد) پر الہامی پیشوائی مصلح موعود کو منطبق کیا تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان دونوں لڑکوں کو فوت کر کے ملہم اور اُسکے پیروکاروں پر بالواسطہ رنگ میں ظاہر کر دیا کہ یہ زکی غلام، یا یہ مصلح موعود تیرا کوئی جسمانی لڑکا نہیں ہے۔

(۲) ملہم نے اپنے جن لڑکوں (مرزا بشیر الدین محمود احمد، مرزا بشیر احمد اور مرزا شریف احمد) کے نام بطور تقاؤل رکھ کے اور ان پر الہامی

پیشگوئی مصلح موعود کو چسپاں نہ کیا وہ لڑکے نہ صرف زندہ رہے بلکہ انہوں نے طویل طبعی عمریں بھی پائیں۔

(۲) ملهم نے نافلہ غلام کی بشارت میں نافلہ غلام کو اپنا پوتا خیال کرتے ہوئے اس الہامی بشارت کو اپنے پہلے پوتے مرزا نصیر احمد ابن مرزا بشیر الدین محمود احمد پر چسپاں کیا تھا۔ جیسا کہ ملهم اپنی کتاب ”**حقیقتہ الوجی**“ میں فرماتے ہیں:-

”بیالیسوائی نشان یہ ہے کہ خدا نے نافلہ کے طور پر پانچویں لڑکے کا وعدہ کیا تھا جیسا کہ اسی کتاب مو اہب الرحمن کے صفحہ ۱۳۹ میں یہ پیشگوئی لکھی تھی۔ وَبَشَّرَنِي بِخَامِسٍ فِي حَيْثُ مِنَ الْأَحِيَانِ يُعْنِي پانچواں لڑکا جو چار سے علاوہ بطور نافلہ پیدا ہونے والا تھا اس کی خدا نے مجھے بشارت دی کہ وہ کسی وقت ضرور پیدا ہوگا اور اسکے بارہ میں ایک اور الہام بھی ہوا کہ جو اخبار البدرا حکم میں مدت ہوئی کہ شائع ہو چکا ہے اور وہ یہ ہے کہ إِنَّا نَبِشَرُكُ بِغُلَامٍ نَافِلَةً لَكُمْ نَافِلَةً مِنْ عِنْدِنِی۔ یعنی ہم ایک اور لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں کہ جو نافلہ ہوگا یعنی لڑکے کا لڑکا۔ یہ نافلہ ہماری طرف سے ہے چنانچہ قریباً تین ماہ کا عرصہ گذرا ہے کہ میرے لڑکے محمود احمد کے گھر میں لڑکا پیدا ہوا جس کا نام نصیر احمد رکھا گیا۔ سو یہ پیشگوئی ساڑھے چار برس کے بعد پوری ہوئی۔“ (روحانی خزانہ جلد ۲۲ صفحہ ۲۲۸)

لیکن چونکہ یہ نافلہ غلام کی الہامی بشارت بھی زکی غلام کے متعلق ہی اللہ تعالیٰ نے ملهم کو یہ بتانے کیلئے نازل فرمائی تھی کہ یہ غلام تجھے بطور نافلہ یعنی بطور زائد عامد دیا جا رہا ہے۔ لہذا اللہ تعالیٰ نے بالواسطہ رنگ میں ملهم کو یہ بتانے کیلئے کہ یہ نافلہ غلام تیرا کوئی جسمانی پوتا نہیں ہے آپ کے اس پہلے پوتے کو بھی فوت کر لیا تھا۔ ہم دیکھتے ہیں کہ ملهم نے جن پتوں پر نافلہ غلام کی الہامی بشارت کو چسپاں نہیں کیا تھا وہ نہ صرف زندہ رہے بلکہ انہوں نے طویل طبعی عمریں بھی پائیں مثلاً مرزا ناصر احمد، مرزا طاہر احمد وغیرہ وغیرہ۔۔۔

(۳) ملهم کے چوتھے لڑکے صاحبزادہ مبارک احمد کی پیدائش کے بعد اللہ تعالیٰ نے آپ کے گھر میں نزینہ اولاد کے سلسلہ کا انقطاع کر دیا لیکن زکی غلام کی اُسکی صفت زکی اور اسکے دیگر صفاتی ناموں کی ساتھ الہامی بشارتوں کا سلسلہ قریباً آپکی وفات تک یعنی ۶۷ء، ۱۹۰۷ء تک جاری رکھا۔

(۴) اللہ تعالیٰ نے اکتوبر ۱۹۰۷ء کے ایک الہام میں زکی غلام (جس کی ایک الہامی صفت اُس کا حلیم ہونا بھی ہے) کو مبارک احمد کا مشیل قرار دے کر ملهم اور آپکی جماعت پر بالواسطہ رنگ میں ظاہر فرمادیا کہ یہ زکی غلام تیرا کوئی جسمانی لڑکا نہیں ہوگا۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ اپنے الہامی کلام میں فرماتا ہے:-

اکتوبر ۱۹۰۷ء۔۔۔ (۵) إِنَّا نَبِشَرُكُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ (۶) يَنْزِلُ مَنْزِلَ الْمُبَارَكِ۔ (۷) ساقِيَاً مِنْ عِيدِ مَبَارَكٍ بَادِتِ۔۔۔

ہم تجھے ایک حلیم غلام کی بشارت دیتے ہیں جو مبارک احمد کی شبیہ ہوگا۔ اے ساقی عید کا آنا تجھے مبارک ہو۔ (تذکرہ صفحہ ۲۲۲) اور قارئین کرام اسکی وجہ یہ ہے کہ ملهم کے چوتھے لڑکے مبارک احمد کی پیدائش (۱۲ جون ۱۸۹۹ء) کے بعد آپ کے گھر میں کوئی جسمانی لڑکا پیدا نہیں ہوا۔ بالفاظ دیگر اللہ تعالیٰ نے چوتھے لڑکے مبارک احمد کی پیدائش کے بعد ملهم کے گھر میں اُسکی نزینہ اولاد کا سلسلہ ہی منقطع کر دیا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے مبارک احمد کی پیدائش اور وفات کے بعد بھی زکی غلام اور اسکے صفاتی ناموں کی ساتھ الہامی بشارتوں کے

نزول کا سلسلہ ملہم پر جاری رکھا۔ مبارک احمد کی پیدائش کے بعد ۲، ۷ نومبر ۱۹۰۴ء تک زکی غلام اور اسکے صفاتی ناموں کیسا تھا ملہم پر قرباً آٹھ (۸) الہامی بشارتیں نازل ہوئی تھیں۔ ان الہامی بشارتوں میں اللہ تعالیٰ نے ملہم اور آپ کی جماعت احمدیہ پر بالواسطہ رنگ میں قطعی طور پر یہ ظاہر فرمادیا تھا کہ یہ موعود زکی غلام یعنی مثیل مبارک احمد (مصلح موعود) تیر کوئی جسمانی لڑکا نہیں ہے۔

ثبت کیلئے alghulam.com پر نیوز نمبر ۱۶۰ ملاحظہ فرمائیں

اے میرے قارئین کرام:- قرآن کریم سے یہ حقیقت قطعی طور پر ثابت ہوتی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی نبی یا ولی کو غلام کی بشارت دیتا ہے تو بشارت کے وقت وہ مُبَشِّر غلام دنیا میں پیدا نہیں ہوا ہوتا بلکہ وہ مُبَشِّر غلام بشارت کے بعد ملہم کے گھر میں پیدا ہوا کرتا ہے۔ بالفاظ دیگر کسی غلام کی بشارت ہوتی ہی اُسکی پیدائش کی ہے۔ جیسا کہ سورہ ہود کی آیات ۲۷، ۳۷ کا ترجمہ کرتے ہوئے مرزا بشیر الدین محمود احمد اپنی تفسیر صغیر کے صفحہ ۲۸۱ پر اپنے ترجمہ میں لکھتے ہیں:-

وَأَمْرَأَتُهُ قَلَمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرَنَهَا بِإِسْحَاقَ وَمِنْ وَرَاءِ إِسْحَاقَ يَعْقُوبَ - قَالَتْ يَوْيِلَّتَيْ أَلِدُ وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَذَا بَعْلِيٌّ شَيْخَخَ إِنَّ هَذَا الَّشَّيْءُ عَجِيبٌ (ہود۔ ۲۷، ۳۷) اور اُسکی بیوی (بھی پاس ہی) کھڑی تھی۔ اس پر وہ بھی گھبرائی تباہ نے اُسکی تسلی کیلئے اُسکو اسحاق کی اور اسحاق کے بعد یعقوب (کی پیدائش) کی بشارت دی۔ اُس نے کہا، ہائے میری ذلت! کیا میں (بچہ) جنوں گی حالانکہ میں بوڑھی (ہو چکی) ہوں اور میرا خاوند بھی بڑھاپے کی حالت میں ہے۔ یہ یقیناً عجیب بات ہے۔

اے میرے احمدی بہنو، بھائیو اور بزرگو اور دیگر قارئین کرام:- سورہ ہود کی مذکورہ بالا دونوں آیات سے یہ دو باتیں ثابت ہوتی ہیں۔ (اولاً) یہ کہ بشارت ہمیشہ پیدائش کی ہوتی ہے۔ (ثانیاً) یہ کہ بشارت کے وقت مُبَشِّر یعنی جس کی بشارت دی گئی ہوتی ہے وہ دنیا میں موجود نہیں ہوتا۔۔۔ تبھی زوج حضرت ابراہیم علیہ السلام فرماتی ہیں کہ ہائے میری ذلت میں بڑھیا بنا بھا ب کیا بچہ جنوں گی؟؟

محمدی مریم حضرت مرا غلام احمدؒ کو جس نشان رحمت یا زکی غلام کی بشارت چلہ ہو شیار پور میں بخشی گئی تھی۔ اُسکی پیدائش کی الہامی بشارتوں کا سلسلہ ۱۸۸۱ء سے شروع ہو کر ۲، ۷ نومبر ۱۹۰۴ء تک جاری رہتا۔ جبکہ ملہم کے گھر میں آپکے چوتھے صاحبزادے مبارک احمد کی پیدائش کے بعد نزینہ اولاً کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے لیکن زکی غلام اور اسکے دیگر صفاتی ناموں کیسا تھا ملہم پر آٹھ (۸) الہامی بشارتیں اُسکی وفات تک نازل ہوتی ہیں۔ اس سے قرآن کریم اور حکم وعدل حضرت مرا غلام احمدؒ کے مبشر الہامی کلام کی تصدیقی مہر کیسا تھا یہ حقیقت قطعی طور پر ثابت ہو جاتی ہے کہ محمدی مریم حضرت مرا غلام احمدؒ کو چلہ ہو شیار پور میں جس نشان رحمت یعنی زکی غلام کی بشارت بخشی گئی تھی۔ وہ زکی غلام یعنی مصلح موعود آپؒ کے گھر میں بطور جسمانی لڑکا پیدا نہیں ہوا تھا۔ پیدا تو توب ہوتا جب اللہ تعالیٰ پیدا کرتا۔ اُس نے آئندہ زمانے میں پندرھویں صدی ہجری کے سر پر امت محمدیہ کے چودھویں خلیفے اور موعود مجدد کے طور پر جماعت احمدیہ میں بطور وحانی فرزند پیدا ہو کر ظاہر ہونا یا مبعوث ہونا تھا۔ یہ حقیقت ہے جس کو کوئی بھی قبرستانی جماعت کا نام نہا خلیفہ یا مولوی یا کوئی جیلا جھٹلانہیں سکتا۔ اگر کوئی قبرستانی نام

نہاد خلیفہ یا مولوی یا جیالا یا کوئی بھگوڑ امرت سامری اور بلعم باعور قرآن کریم اور محمدی مریم کے مبشر الہامی کلام کی روشنی میں یہ ثابت کردے کہ ملہم کو چلہ ہوشیار پور میں بخشش گیا زکی غلام اُسکے گھر میں بطور جسمانی لڑکا پیدا ہوا تھا اور وہ ۱۲ اگسٹ ۱۸۸۹ء کو پیدا ہونے والا مرزا بشیر الدین محمود احمد تھے تو خاکسار نہ صرف اپنے نقطہ نظر یاد عویٰ پر نظر ثانی کر لے گا بلکہ مخالفوں کی خدمت میں منہ مانگا انعام بھی پیش کر دے گا۔ آزمائش شرط ہے؟؟؟

خاکسار موعود زکی غلام مسیح الزماں میدان میں کھڑے ہو کر قبرستانی جماعت کے نام نہاد خلیفوں، مولویوں اور جیالوں کو لکار رہا ہے کہ کیا کوئی مخالف ہے جو میرا مقابلہ کرنے کیلئے میدان میں نکلے؟؟؟

(۲) دوسری بات یہ کہ جو بھی میرے مقابلہ کیلئے میدان میں نکلا چاہے تو اُسے اپنے قبرستانی نام نہاد خلیفہ مرزا مسرو راحمد کی نمائندگی میں یہ کام کرنا ہوگا۔ اُسے بھی اپنے نام نہاد خلیفہ مرزا مسرو راحمد کی تصدیقی مہر کیسا تھا خاکسار کے آگے میری طرح یہ تحریر پیش کرنی ہوگی کہ اگر وہ قرآن کریم اور حضرت مرزا غلام احمدؓ کے مبشر الہامی کلام کیسا تھا خاکسار کے آگے یہ ثابت نہ کر سکا کہ چلہ ہوشیار پور میں محمدی مریم کو بخشش گیا زکی غلام آپکے گھر میں بطور جسمانی لڑکا پیدا ہوا تھا اور وہ ۱۲ اگسٹ ۱۸۸۹ء کو پیدا ہونے والا مرزا بشیر الدین محمود احمد تھے تو پھر قبرستانی جماعت احمدیہ اس حقیقت کو تسلیم کر لے گی کہ مرزا بشیر الدین محمود احمد کا دعویٰ مصلح موعود یعنی موعود زکی غلام مسیح الزماں ہونے کا قطعی طور پر ایک جھوٹا اور ایک بے بنیاد سیاسی دعویٰ تھا۔ اور قبرستانی جماعت نے جھوٹے طور پر قریباً ۷ دفعہ یوم مصلح موعود ممنا کر سادہ احمدیوں کو گمراہ کیا تھا۔ اور اب وہ اس باطل عقیدے سے تائب ہو کر عبدالغفار جنبہ کے دعویٰ موعود زکی غلام مسیح الزماں پر غور و فکر کرنے کیلئے تیار ہیں۔ اور خاکسار اپنے مخالفین کیسا تھے فیصلہ کرنے کیلئے کیل (Kiel)، فرینکفرٹ (Frankfurt) اور لندن (London) میں کسی بھی غیر جانبدار جگہ پر بات چیت کرنے کیلئے ہمہ وقت تیار ہے۔ اگر الہامی پیشگوئی مصلح موعود کے حوالہ سے قبرستانی جماعت احمدیہ کے پاس کوئی سچائی ہے تو مجھے امید ہے کہ وہ اس حوالہ سے مجھے مایوس نہیں کرے گی۔

جب کھل گئی سچائی پھر اس کو مان لینا نیکوں کی ہے یہ خصلت را ہ حیا یہی ہے

(۳) خاکسار قارئین کے آگے تیسرا بات یہ گوش گزارنا چاہتا ہے کہ میں نے پڑھا ہے کہ حکم وعدل حضرت مرزا غلام احمدؓ کے دعویٰ سے پہلے بہت سارے لوگوں نے آپکے متعلق خواب دیکھے تھے۔ حضرت مرزا صاحبؓ کے دعویٰ کے بعد جب انہوں نے آپؓ کو اپنے خواب سنائے تو آپؓ نے اُن سے اُنکے خوابوں کے متعلق حلف لیے تھے کہ انہوں نے واقعی یہ خواب اسی طرح دیکھے تھے۔ اسی طرح امام ابن قیم الجوزی اپنی کتاب الروح میں لکھتے ہیں:-

”ایک شخص نے عمر بن عبدالعزیزؓ کے پاس آ کر کہا کہ میں نے رحمۃ العالیمین ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ ﷺ کے دامیں طرف حضرت ابو بکر صدیقؓ اور بائیں طرف حضرت عمرؓ ہیں اور دو شخص جھگڑتے ہوئے آئے۔ آپؓ ان دونوں کے آگے بیٹھے ہیں۔ پھر رحمۃ العالیمین ﷺ آپ (عمر بن عبدالعزیزؓ) سے فرماتے ہیں کہ: اے عمر! جب تم عمل کرو تو ان دونوں (ابو بکرؓ و عمرؓ) جیسے عمل کرنا۔ حضرت عمر

بن عبد العزیزؓ نے اس شخص سے قسم کھلوا کر کہا کہ تم نے یہ خواب دیکھا ہے؟ اُس نے قسم کھا کر یقین دلا یا۔ عمر بن عبد العزیزؓ پر گریہ طاری ہو گیا،” (کتاب الروح صفحات ۵۱، ۵۲)

اسی طرح خاکسار کے متعلق بھی بہت سارے لوگوں نے خواب دیکھے ہیں اور بعض خوابوں کا ذکر الغلام ڈاٹ کم پر تحریری اور تقریری شکل میں موجود ہے۔ جن احباب نے خاکسار کے متعلق ایسے خواب دیکھے کہ آنحضرت ﷺ انہیں انکی خواب میں ملے ہیں اور پھر خواب میں ہی آنحضرت ﷺ کا جسم تبدیل ہو کر خاکسار عبد الغفار جنبہ کا جسم بن جاتا ہے۔ جب انہوں نے خاکسار کو اپنے خواب سنائے تھے تو خاکسار نے بھی حکم و عدل حضرت مرزاغلام احمدؓ اور حضرت عمر بن عبد العزیزؓ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے ان سے اُنکے ان خوابوں کے متعلق حلف اٹھایا تھا کہ کیا انہوں نے واقعی اسی طرح خواب دیکھے ہیں؟ تو انہوں نے خاکسار کے آگے اپنے خوابوں کے متعلق حلف اٹھایا تھا کہ انہوں نے اسی طرح خواب دیکھے ہیں کہ خواب میں آنحضرت ﷺ کا جسم تبدیل ہو کر عبد الغفار جنبہ کا جسم بن جاتا ہے۔

نیوزنمبر ۱۳۶۔۔۔ مرتد و دُوْجَهْ مَسْنُونَ کی اپنی خواب کے حوالہ سے نئی فلابازی

نیوزنمبر ۱۷۱۔۔۔ محمد عامر اور بعض دیگر مومنین کے خواب

(۱) چوچی بات یہ کہ خاکسار اب آنحضرت ﷺ کو خواب میں دیکھنے کے متعلق آپ ﷺ کی چند روایات نقل کرتا ہے۔

(۱) ”وَعَنِ أَيِّهِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَأَى فِي النَّيَّارِ لَا يَتَمَثَّلُ فِي صُورَتِي“۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا:- جس نے مجھے خواب میں دیکھا اُس نے مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔ (متفق علیہ)

(۲) ”وَعَنِ أَيِّهِ قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَأَى فَقَدْ رَأَى الْحَقَّ“۔ حضرت ابو قتادہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:- جس نے مجھے دیکھا اُس نے واقعی مجھے دیکھا۔ (متفق علیہ)

(۳) ”وَعَنِ أَيِّهِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَأَى فِي الْمَنَامِ فَسَيِّرِنِي فِي الْيَقْظَةِ وَلَا يَتَمَثَّلُ الشَّيْطَانُ بِي“۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:- جس نے مجھے خواب میں دیکھا تو عنقریب وہ مجھے بیداری میں بھی دیکھ لے گا۔ اور شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔ (متفق علیہ)

(۴) رسول کریم ﷺ فرماتے ہیں:- یَرَاهَا الْمُؤْمِنُ أَوْ تُرَايَ لَهُ (ترمذی باب الرؤیا) کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مومن کو ایک روایا دکھائی جاتی ہے یا اور وہ کو اس کیلئے دکھائی جاتی ہے۔ اور آیت لَهُمُ الْبَشَرُ فِي الْحَيَاةِ الْدُّنْيَا میں بھی اسی کی طرف اشارہ ہے کہ مومنوں کو اسی دنیا میں روایا کے ذریعہ بشارات دی جاتی ہیں۔

(۵) ”وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ أَفْرَى الْفِرْيَادَ أَنْ يُرِيَ الرَّجُلَ عَيْنَيْهِ مَالَمْ تَرَيَا“۔ حضرت

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:- سب سے بڑھتاں یہ ہے کہ کسی چیز کو دیکھنے کا دعویٰ کرے اور اُس نے دیکھی نہ ہو۔ (روایت کیا اس کو بخاری نے)

(۲) حکم و عدل حضرت مرزاغلام احمدؓ اپنی شہر آفاق کتاب ”حقیقتہ الوجی“ کے صفحہ ۵ پر خواب دیکھنے کے حوالہ سے فرماتے ہیں:-
”اور اس مقام میں عام لوگوں کو حیرت میں ڈالنے والا ایک اور امر بھی ہے اور وہ یہ کہ بعض فاسق اور فاجر اور زانی اور ظالم اور غیر مندین اور چور اور حرامخور اور خدا کے احکام کے مخالف چلنے والے بھی ایسے دیکھے گئے ہیں کہ ان کو بھی کبھی کبھی سچی خوابیں آتی ہیں۔ اور یہ میراذاتی تجربہ ہے کہ بعض عورتیں جو قوم کی چوہڑی یعنی بھنگن تھیں جن کا پیشہ مُردار کھانا اور ارتکاب جرام کام تھا۔ انہوں نے ہمارے رُوبرو بعض خوابیں بیان کیں اور سچی انکلیں۔ اس سے بھی عجیب تر یہ کہ بعض زانیہ عورتیں اور قوم کے بخوبی جن کا دن رات زنا کاری کام تھا ان کو دیکھا گیا کہ بعض خوابیں انہوں نے بیان کیں اور وہ پوری ہو گئیں۔ اور بعض ایسے ہندوؤں کو بھی دیکھا کہ نجاستِ شرک سے ملوث اور اسلام کے سخت دشمن ہیں بعض خوابیں اُنکی جیسا کہ دیکھا تھا ظہور میں آ گئیں۔“

اے احمدی بھائیو اور دیگر قارئین کرام:- خاکسار کے بعض پیروکاروں نے میری شاگردی میں إلهامی پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق اتنا علم حاصل کر لیا کہ انہیں یقین ہو گیا کہ انہوں نے اب پیشگوئی مصلح موعود کے متعلق پی اچھڑی کر لی ہے۔ پھر ان پر اُنکی بدختی غالب آگئی اور ان کیسا تھوہی کچھ ہو گیا جو کہ بلعم باعور کیسا تھا ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ تو انہیں نشانات کے ذریعہ عزت دینا چاہتا ہے لیکن وہ اپنی کسی کمزوری کی وجہ سے شیطان کی پیروی میں گمراہ ہو کر زمین کی طرف جھک گئے۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے گمراہوں کی مثال کتے سے دی ہوئی ہے کہ اگر تو اُس پر حملہ کرے تو بھی وہ ہانپتے ہوئے اپنی زبان نکالے گا اور اگر تو اُسے چھوڑ دے تب بھی وہ ہانپتے ہوئے اپنی زبان نکالے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دُعا گوہوں کو وہ ہر مومن کو اپنی حفظہ و امان میں بھی رکھے اور اس قسم کے بھیانا ک انجاموں سے بھی دوچار نہ کرے۔ آمین ثم آمین
اب آخر میں خاکسار حکم و عدل امام مہدی و مسیح موعود حضرت مرزاغلام احمدؓ کی ایک بڑی پڑھمت، معنی خیز اور نصیحت پر مشتمل تحریر پر اپنی بات ختم کرتا ہے۔ آپ اپنی کتاب ”انوار الاسلام“ میں فرماتے ہیں:-

”یہ بھی ایک سنت اللہ ہے کہ وہ اپنی پیشگوئیوں اور نشانوں کو اس طور سے ظہور میں لاتا ہے کہ وہ ایک خاص طائفہ کیلئے مفید ہوں جو اسکے کاموں میں تدبر کرنے والے اور سوچنے والے اور اسکی حکمتوں اور مصالح کی تھہ تک پہنچنے والے اور عقل مند اور پاکیزہ طبع اور لطیف افہم اور زیریک اور اپنی فطرت سے سعید اور شریف اور نجیب ہوں اور اس طائفہ کو وہ باہر رکھتا ہے جو سفلہ مزاج اور جلد باز اور سطحی خیالات والے اور حق شناسی سے عاجزاً اور سوء ظن کی طرف جلد جھکنے والے اور فطرتی شکاوتوں کا اپنے پر داغ رکھتے ہیں۔ وہ ناہموں کے دلوں پر رحس ڈال دیتا ہے یعنی کچھ پر دہ رکھ دیتا ہے تب انکو نور ایک تاریکی دکھائی دیتا ہے اور اپنی آرزوں کی پیروی کرتے ہیں اور انکو چاہتے ہیں اور سوچنے کا مادہ نہیں رکھتے۔ اور خدا تعالیٰ کی اس فعل سے غرض یہ ہوتی ہے کہ خبیث کو طیب کے ساتھ شامل نہ ہونے دے اور اپنے نشانوں پر ایسے پر دے ڈال دے جو ناپاک طبع کو پاک کیسا تھا شامل ہونے سے روک دیں اور پاک طبع لوگوں کا ایمان زیادہ کریں اور علم زیادہ

کریں اور معرفت زیادہ کریں۔ اور صدق و ثبات میں ترقی دیں اور ان کی زیر کی اور حقائق شناسی دنیا پر ظاہر کریں اور ان کو اس سرشار اور بے عزتی سے محفوظ رکھیں جو اس حالت میں متصور ہے۔ کہ جب ایک کچ طبع اور سفلہ خیال اور نفس پرست اور نادان اُنکی جماعت میں شامل ہو جائے اور اُنکے ہم پہلو جگہ لے اور چونکہ خدا تعالیٰ کا ارادہ ہوتا ہے جو اسکی جماعت کے آب زلال کیسا تھو کوئی پلید مادہ نہ مل جائے۔ اس لیے وہ ایسی خصوصیت کیسا تھا اپنے نشانوں کو ظاہر کرتا ہے کہ جس خصوصیت سے غبی اور ناپاک طبع لوگ حصہ نہیں لے سکتے۔ اور صرف اس رفع الشان نشان کو رفع الشان لوگ دریافت کرتے ہیں۔ اور اپنے ایمان کو اس سے زیادہ کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ قادر تھا کہ کوئی ایسا نشان دکھاتا کہ تمام موٹی عقل کے آدمی اور پست فطرت انسان جو صدھا نفسانی زنجیروں میں مبتلا ہیں بدیہی طور پر اپنی نفسانی خواہشوں کے مطابق نشان دیکھ کر تسلی پا لیتے تو گو خدا تعالیٰ تو ایسا نشان دکھلانے پر قادر تھا اور اس بات پر قدرت رکھتا تھا کہ تمام گرد نیں اس نشان کی طرف جھک جائیں اور ہر ایک نوع فطرت اس کو دیکھ کر سجدہ کرے مگر اس دنیا میں جو ایمان بالغیب پر اپنی بنارکھتی ہے اور تمام مدارجات پانے کا ایمان بالغیب پر ہے وہ نشان حامی ایمان نہیں ہو سکتا تھا۔ بلکہ ربانی وجود کا سارا پرده کھول کر ایمانی انتظام کو بکھلی بر باد کر دیتا اور کسی کو اس لاکن نہ رکھتا کہ وہ خدا تعالیٰ پر ایمان لا کر ثواب پانے کا مستحق رہے کیونکہ بدیہیات کا ماننا ثواب کا موجب نہیں ہو سکتا۔” (روحانی خزانہ جلد ۹ صفحہ ۲۰)

(۲۱)

یہ دعا ہی کا تھا مجذہ کہ عصا، ساحروں کے مقابل بنا آڑ دھا آج بھی دیکھنا مرد حق کی دعا، سحر کی ناگنوں کو نگل جائے گی

خاکسار

مرد حق کی دعا

عبد الغفار جنبہ۔ کیل، جمنی

موعود زکی غلام مسیح الزماں (موعود مجرد صدی پانزدهم)

مورخہ ۱۳ دسمبر ۲۰۲۳ء

☆☆☆☆☆

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَحْمَدُهُ وَلَفْتُلَى عَلٰى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

وَعَلٰى بَعْدِهِ الْمُسِيْخِ الْمُوعُودِ

بِحَمْدِهِ اَوْرَسْ حَصْنُورُ تُبْرِيزِ

اَسْوَدِمْ عَلِيْمْ وَرَحْمَةِ الْأَنَوْبِرِ كَانَ

پیار سے حصہ: سیری اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حصہ تبریز کو محظیٰ و ملائی
وکی بھی زندگی عطا فرمائے اور آپ کے زیر سایہ جماعت احمدیہ اصلاح لینڈن
دوئی رات چوکر نشیق عطا فرمائے اور روح القدس سے حصہ تبریز کی ناسیہ فرمائی
خرمانے اُنسیں۔

پیارے ڈقا۔ میں بھی آپ کے علاوہ میں ایسے ادنیٰ مذاہیوں کا ایسا
علام کیسے ہوا معلم دھرم محمد اشرف صاحب نے حصہ تبریز کا غائبانہ تواریخ
سردیاں اور منیا۔ المعلم الحنفی تبریزی صاحب تحریف کی بعد خاتم الرسل نبی فتنگی میں
انقلاب پیدا ہو رہا ہے۔ حصہ تبریز قبیل پاکستان میں خاتم الرسل اور امیر خوب
آئی تھی کہ میں دیکھتا اسیان پر تبریز میں ملکا ہوا فیاضی میں سیر عبید القادر جیلانی

اور جب آپ کو نیٹ پر دیکھا تو تبریز میں تکھا ہوا تھا، ایسی صلح الغفار

ایسی صلح الغفار کے معنی کو کچھ میں آئی، مگر خوب بچ کچھ میں نہ آئے میں
حصہ تکھر سمجھاں اور میں لندن میں اسٹوڈنٹ وسٹری کے مضمونیوں اسائیم
ترنی چاہتھا ہوں سنت تیرنیں ہوں اور خوبیں ہے کہ جنی میں اس سے عمل سکلوں
عاصزانہ دفعہ کا درخواست سے اللہ تعالیٰ بھروسے ملنے کی ترغیبیوں سے
لڑتے دعا ہے خاصاً کی درخواست ترنا ہوں۔

حَمْدَهُ وَلَفْتُلَى عَلٰى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَعَلٰى عِيْدِ الْمِسْيٰحِ الْمُوْمُودِ

حمدت اقدس، صور پر فرز۔

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

پیارے آقا! میرا دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صور پر فرز کو محبت و مددی والی بھی زندگی مطابق رائے
اور صور پر فرز کے ذمہ سایہ جانت احمدیہ اصلاح لینڈ تو دین دو گئی رات دو گئی ترقی اعلان فرمائی
آمسن اللہ تعالیٰ روح القدس کے زریعہ اب کی تائید و لفڑت خرمائی آمسن۔

پیارے صور، آپ کا خط میلا ہو کر بہت خوشی ہوئی اور دل کو سکون اور تسالی
ہوئی اور راست ملی صور خاتما راجح مورخ ۱۲/۱۳ بیعت کرتا ہوں

میرا بیعت قبول خرمائیں ہے خط میں ہی میں نے بیعت کا اقرار نیا ٹھہرایا

بیعت فارم اور خط کے زریعہ بیعت کرتا ہوں جب میری ملاقات ہوں گی النائل

میں آپ کے یاد مبارک پر بیعت کروں گا میرا یہ خوبیش ہے۔ میرے یہی بیعت

دعا خرمائیں ہیں جنکی میں آپ سے مل سکوں صور میں نے دسانہم کرنا ہے

میرے یہی بیت بیت انی فضومی دعاویں میں یاد رکھنے کی عافزا نہ درخواست
کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے پیارے صور دعا خرمائیں ہوں اللہ تعالیٰ مجھ سے رحمی ہو جائے
اور عجیب کامیاب نہ آپ سے ملاقات کرنے میں۔

والسلام

خاتما رب کا ادنی خاتم

محمد عاصم

Mahammed Asimir

27a Replingham Road.

South Field London SW18 5LT

بیعت فارم

وہ جو اللہ تعالیٰ اور اُسکے رسول ﷺ اور اُسکے مہدی و مسیح موعود سے محبت کرتے ہیں
وہ آئیں اور غلام مسیح الزمان سے بھی محبت، اطاعت اور فاداری کا عہد کریں

عہد بیعت

آج میں عبد الغفار ”غلام مسیح الزمان یعنی مصلح موعود“ کے ہاتھ پر اپنے ان تمام گناہوں اور خراب عادتوں سے توبہ کرتا / کرتی ہوں جن میں مبتلا تھا / تھی اور سچ دل اور پکے ارادہ سے عہد کرتا / کرتی ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے اپنی عمر کے آخری دن تک تمام گناہوں سے بچتا رہوں گا / گی اور دین کو دنیا کے آراموں اور نفس کے لذات پر مقدم رکھوں گا / گی اور حضرت مہدی و مسیح موعود کی بیان فرمودہ دس شرائط بیعت پرحتی الوع کاربندر ہوں گا / گی اور اب بھی اپنے گذشتہ گناہوں کی خدا تعالیٰ سے معاف چاہتا / چاہتی ہوں۔ آمین۔
استغفر الله ربی استغفر الله ربی من کل ذنب و اتوب اليه۔ اشهدان لا اله الا الله وحده لا شريك له و اشهد
ان محمدًا عبده و رسوله۔ رب انى ظلمت نفسى واعترفت بذنبى فاغفرلى ذنبى فانه لا يغفر الذنوب الا انت۔ آمين

بیعت کنندہ

تاریخ	نام	ولدیت	جماعی عہدہ / اگر کوئی ہے	دستخط یا نشان اگوٹھا
13 / 12 / 2011	محمد عامر	منصور احمد		

رجسٹریشن نمبر-----

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَعَلٰى عَبْدِهِ الْمَسِيحِ الْمُوعُودِ

نَحْمَدُهُ وَنَفْتَلُ عَلٰى رَسُولِهِ الْكَلِمٰن

بخدمت اقدس حضرت امير المؤمنین (علیہ السلام) مسیح الزمان

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتة

پیارے آقا! میری دعا ہے اللہ تعالیٰ حنورؑ کو سمت مسلمانی والی عمر دراز عطا فرمائے اور
حنورؑ کے زیر سایہ جماعت احمدیہ اصلاح پسند کو دین دو گئی رات جو گئی قمری عطا فرمائے اور
ہر آن اور ہر بیل آپؑ کا حافظاً و نامندر ہیے آئین ثم امین.

پیارے حنورؑ! خالسار کو آپؑ کا خط ملا پڑھ کر بے حد خوش ہوا دل کو تسلی ملی.

پیارے آقا! خالسار لندن میں سٹوڈنٹس ویزٹریا ہے میانے انہیں رہا ہشہ وہیں مأمور

محمود الحمد ولد قویروی رحمہ جیب اللہ رحوم اے بیٹے محمد الوزار ولد محمود الحمد کے پاس رکھا ہے
میں نے ایک لکڑہ کر ریہ پرے رکھا ہے کمرے میں میں نے آپؑ کی استابس مصلح موعودؑ اور
عید آمدن اور علام مسیح الزمانؑ بھی رکھی ہیں ایک دن میں نے محمد الوزار صاحب سے
باتوں باتوں میں حنورؑ کا تعارف کر دیا اور وہ بتایا کہ میں نے بیعت کر لی ہے.

پیارے آقا: یہ سنتے ہی محمد الوزار صاحب بڑے غصے میں آگئے مجھے گاہیاں دینا شروع
کر دیں اور خالسار کو مسجد قفل لندن میں نماز سے بھی روک دیا اور مجھے دھکلی دی کہ
میں آپؑ کی شکست صدر جماعت Hill West کو کروزگا اور مجھے یہاںہ آپ کو
میں وارننگ دیتا ہوں اور کل تک آپ سیرے گھر سے چلے جاؤ ورنہ میں جماعت
کے ہمیں ہر آپ کو بازو سے پلٹر کر بایکنکال دوزگا۔ خالسار کمرے کا کر ریہ میں دیتا
ہے اور وزرا نہ سجد میں نماز سے بھی جاتا تھا۔ اس قادیانی احمدیہ تروپ کے لذجوں

نے خاںدار کو عبادت میں صرف ہونے سے روا کا اب خاںدار گھر میں نماز پڑھنا ہے
پیارے آقا! خاںدار کے والد عتمم صلی اللہ علیہ وسلم چکنہم بر ۷ جماعت کے صدر ہیں۔ محمد النوار صاحب
نے خون کرنے سے میرے والدین کو سیرا بیعت کے متعلق بتایا اور انفیں بیت ہریشان
کرنے کا دشمن ہے۔ میرے سرال والوں کو بھی یاکان میں بتایا اور انفیں ہمیں میرے
خلاف کرنے کا پورا کوشش ہے اور رجہ میں ہم بتایا۔

ایک دن دوران کام لدن میں بھائی اشرف صاحب کی موجودگی میں خاںدار کو برا بعلایا۔
اسی طرح ایک جن ہجے اپنے دوستوں کے پاس رے گیا اور دیاں یفسر غصہ تکمیلی ہجے گاہیں
میں ہجے سرتہ کیا اور ہجے کھا کر آئندہ آپ کے ساتھ میر کوئی رشتہ نہ ہے
اب خاںدار نے اپنی ریاست بھائی رحیف صاحب کے ساتھ رکوں ہے مگر یہ زوجوں پیار
پھر بھی ہجے سفت ہریشان کر رہا ہے اور ہجے دھملی پر دھملی دے رہا ہے وہ میں
آپ کو چھوڑ دن گا نہیں۔ روزانہ میرے ساتھ بحث کرنا ہے جسٹ یہاں تھا ہے صرف
گاہیں سڑائی اور بڑا شوخ پن دیکھاتا ہے اور ہجے بڑے خطرناک طریقے
سے دیکھتا ہے۔ ہجے یہ بھی کہتا ہے کہ اب جماعت کو میں نے بتا دیا ہے وہ نجع میسر
نہیں دے گی اور تم اساسیں نہیں کر سکو گے دو ذو تین تین دن میرے ساتھ
بولتا نہیں یا ہر روزانہ بحث وضول بحث کرتا ہے اور سڑائی ہر اتر آتا ہے۔ یہ سب
لپکھ خاںدار براہست کر رہا ہے مگر میں ہرگز یہ براہست نہیں کر سکتا اور یہ زوجوں آپ کا
یہاں میں گستاخی کرے یہ زوجوں جب آپ کی شان میں گستاخی کرنا ہے تو
خاںدار کو دلی دکھو پہنچتا ہے خاںدار تہیائی میں رونے مگ جاتا ہے میں پھر میں
میں بیوی بھوں سے دور اور والدین بھیں بھائی سب یاکان میں چھوڑ کر آیا ہوں
یہاں لدن میں صرف ایک محلہ دوست اور میرے رو حان بھائی ملکم و محتمم اشرف صاحب
ہیں جو ہجے تسلی دیتے رہتے ہیں۔

اس طرح ایں محمد انوار صاحب مجھے رانا عطا اللہ صاحب کے گھر پے گئے جب ویاں مگر سینے تو یہ
چار لوگ تھے میر اسیلا تھا المخونانے جو شروع کر دیا وہ میر بھی میر بات سننے تھے جب
میں غلام مسح الزرمان^ع اور مصلح مسعود دور عید آمدن کتاب سے جو ای وکارے تو یہ لوگ لا جواب
تھے مجھ نے بھے سے میر شاہ کیا بلہ رات تھے ॥ بھے تک المخونانے میر بات
جسٹ کی لا جواب یہ کتنے میں آئی وہ تو اپنے گھر میں رہ تھے مگر محمد انوار صاحب نے
نے دو ران گفتگو میں خالدار کر بڑا بیا اور والی بھر سارے راستہ مجھ سے جعل کیا
رکھا اور مجھے گایا دستیار ہے۔ ان لوگوں نے خلیفہ کو خدا سمجھ رکھا ہے خلیفہ کے
خلاف بات سننے ہی غیر احمدیوں سے بڑھ کر اپنا رویدہ اختیار رہتے ہیں۔
ان کی حالت غیر احمدیوں کے بدترین لوگوں جیسی ہو گئی ہے بات سناؤ درستار

گایا دیتے ہیں۔

پیارے صورا خالدار کاظمیم FA ہے سیو فنر شیپڈائزر ہوں ایں بیٹھا اور اپنے بیٹی
تھے دو لوگوں بھے جماعت میں وقف میں خالدار نے وصیت بھی کی ہوئی تھی 33596 نمبر پر
پیارے آقا! رابہ میں میونے کے سال ہمیوج کلینیک کی اس سے قبل خالدار میں اپنی جماعت
کا امام محلہ کی احتیت سے کام کیا اسے بعد ناسیب قائدِ حنفی عالم بکر اور تناظم اصلاح ارشاد
دو سال خالدار سبک کا کیا۔ میانزندوں میں ڈاکٹر نیکم حاصل کی تھی اور بیجا بھی D.H.m.s
R.H.m.p کا کیا۔

پیارے آقا! میرے بیت دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ میرے عالم میں اتنا فہم فرمائے
مجھے پریشانیوں سے بچائے پیارے صورا خالدار میں خدمت دین پسے اپنی زندگی وقف رہا ہوا

از راہِ شفقت میرا وقف قبول فرمائیں پیارے آقا جو بھو میرا ہے میرا ہے
آپ^ع کا ہے میرا ہر سانس خدمت دین پسے حاضر ہے پیارے آقا خالدار سے
کی خواہشی ہے کہ جرنی میں آپ^ع سے ملاقات یہ جائے میرے بیت دعا فرمائیں
عافیز از دھماکی درخواست ہے اپنی فکوہی دعاء میں خالدار کو باراد رکھی دعا فرمائیں
آپ کا اوتھی خادم خالدار محمد عاصم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللّٰهُوَلَعَلِيْ عَلٰی رَسُولِ الْكَرِيمِ

وَعَلٰیٰ عَبْدِهِ الْمَصْبُوحِ

بِحَمْدِهِ أَقْدَسَ بِيَارِےِ حَفْوَرٍ

اللّٰهُمَّ صَبِّحْنَا بِرَحْمَةِ أَنْتَ وَبِرَحْمَةِ

بِيَارِےِ حَفْوَرٍ خَاسَارِ آجِ صورخہ ۲۱۲ - ۹ - ۷ نُظَامٌ وَصَيْتُ بُرْخا ہے

بِيَارِےِ حَفْوَرٍ از راهِ شَفَقَتْ خَاسَار کو جماعتِ احمدیہ اصلاح لیں کا پہلا
مُوصیٰ ہوئے سینے میرها وسیٰ منتظر فرجانی ،

امین

خَاسَار

آجِ کا دنیٰ خلُمٌ - محمد عاصم - ولدِ حَفْوَرٍ

7 - 9 - 2019

①

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَعَلٰى عَبْدٍ مِّنْ اُمَّةِ الْمُّجْرِمِينَ

صَلَوةً وَغَصْلٌ عَلٰى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

حضرت اقدس حضرت امیر المؤمنین خلیل مسیح الزمان

اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

اے مرشدنا

پیارے آقا! سیر دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و سستی والی بخشندگی

عطاء فرمائے اور آپ کے ذیر سایہ جامیت الحدیۃ اصلاح لسندو دین دوئی رات محل نظری
عطاء فرمائے اور ہر آن اللہ تعالیٰ آپ کا حامی و ناصر ہو۔ آمين

پیارے صفوہ! آپ کو رمضان المبارک کی بارک ہو اور ساری جماعت الحدیۃ اصلاح لسندو

بھی بارک ہو۔ پیارے صفوہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ رمضان المبارک کے تمام روز ہے رکعنی در رضوان

کے تمام حقوق اور خرافیں ادا کرنے کی توسیع دے

پیارے صفوہ! خالدار نارغ وقت میں احمدی جماعتیوں کو جماعت الحدیۃ اصلاح لسند کا تعارف

کرونا ہوں گا ان دوستوں سے بات ہوں مدرسیان صافبوں سے بھی بات ہوں سیکن صفوہ

عمل بات سنتے نہیں ہیں نہ ہیں پڑھتے ہیں۔ اور نہ ہی غور و خکر مرتے ہیں۔ بلکہ بہت

ہیں پڑھ جاتے ہیں۔ بس ایک ہی سوال ہوتا ہے بار بار نہ الہ اکیم یا ہوا ہے اور تقدار

کتنی ہے۔ این کی باتیں سننے کے بعد ایک مضمون تکوہ ریا ہوں۔ قرآن کریم کی

رواشنی ہے۔

قرآن مجید سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر مامور کے زمانہ میں اکثریت اور اقلیت کا فتنہ

ہیتا ہوتا رہا ہے۔ جب کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام پا کر آتا ہے

اور اصلاح کا بیڑہ اٹھاتا ہے دنیا کے فرزند رینے ظاہری علم ہر نازدیک لوگ

اس کی مخالفت میں ڈٹ جاتے ہیں۔ اور روشن شہ ساز شہیں اور فرج طرح کی

سُرَاسِنْ تَجْوِيرَ مَرَتَ هُنَّ اللَّهُمَّ أَلَا فَرِماَتَكَ

فَلَمَّا جَاءَنَّهُمْ رُسْلَهُمْ بِالْبَيْنَ قَرَحُوا بِمَا يَعْنَدُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ وَعَاقَبَ يَعْنَمْ

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَعْفِفُونَ (الموسی: ۸۳)

جب ان لوگوں کے پاس رسول بیتات و دلائل پیکراۓ تو وہ رینے ظاہری علم اور

لهمَّا نَهَىٰنَا عَنِ الْحَقِيقَةِ إِنَّا نَعْلَمُ مَا تَنْهَىٰنَا عَنِ الْحَقِيقَةِ لَهُمْ بِهَا لَذَّةٌ

تَدِيمٌ مِنْهُ نَسْتَأْذِنُ اللَّهَ يَسِّيْرِي بِهِ نَهْدَىً خَدَائِقَ الْمَلَائِكَ مَأْمُورٌ نَوْفِعْنَاهُ لَهُمْ بِهِ شَرْعٌ مِنْ

لوگ اسے دلیوانہ قرار دیتے ہیں اور اسے ناقابل التفات سمجھتے ہیں۔ سین جب دعوت حق

کی قبولیت شروع ہو جائی ہے اور لوگ اس مأموری حلقة گوشی میں زندگی مل جاتے ہیں تو مندرین

خوراک الشرکت و اقلیت کا منتہ برا پارہ دیتے ہیں۔ حالانکہ یہ ایک کھلی حقیقت ہے کہ حق

و صفاتت کا اس بکری دار و مدار نہیں کہ اس مانندے دار کے تھوڑے ہیں یا زیادہ ہیں

سچائی ایک حال سمجھات ہے خواہیں کامانند والا ایک ہیں تھوڑے ہیں۔ حضرت بانی اجنبی

(صلوات اللہ علیہ وآلہ وسلم) اصول کی فلاسفہ صفتیں ۷۸ سورۃ مائیح میں آئیں۔ یا یا کَ نَعْدَدُ وَ یا یا کَ لَسْتَقْصَنَ

کا تفسیر و تجزیہ فرماتے ہیں۔ اسے وہ جو تمام ان تصریفوں کا جامع ہے ہم تیری ہیں برستش رکتے

کرتے ہیں اور ہم امراء کا اس توفیق تجویز سے جائیتے ہیں۔ اس جملہ "ہم"

کے لفظ سے مرتضیٰ کا اصرار رتنا اس بات کا حرف اشارہ ہے جو ہمارے نام
قوعاً تیرنا مرتضیٰ میں لگے ہوئے ہیں اور تیرے آشنا ذریعہ ہر کوئی ہیں یہ وہ انسان

با اعتبار دینے اندر وہی قویٰ کے ایک حادثہ ہے اور ایک ایسا ہے اور سطح پر
نام قویٰ کا خدا کو سجدہ کرتا ہیں وہ حالت ہے جس کو اسلام کہتے ہیں : اسلام اصلہ نام
صفحہ 78
یہ بات تو ظاہر ہے کہ جب کوئی نبی یا مامور اعلیٰ ہے تو یہی وہ ایسا ہیں ہوتا ہے اور
جنگ اصلاح ہے وہ مامور ہوتا ہے وہ التحریث میں ہوتے ہیں۔ حالانکہ التحریث حق
ہر ہو اور التحریث اصلاح یا فتنہ ہو تو پھر اس مامور اور ضریادہ کا ضرورت ہیں یا ہے وہی سے
انبیاء۔ مامور اور مصلحت کے باب میں التحریث و اقلیت کا سوال غیر معقول اور نادرست
ہے اس جگہ دیکھنے والی بات حرف یہ ہوتی ہے کہ آج جو دعویٰ یا جاری ہے اس کے
دلیل موجود ہے، جو بات ہیں جاری ہیں ہے وہ ثابت ہے؟

اعسوس کے ساتھ نہ آج جماعت احمدیہ قادیانی گروپ کے علماء نے ہمی قرآن کریم سراسر عالم پر یہ
فتنه برپا کر رکھا ہے کہ جماعت احمدیہ اصلاح لیسندی کے دعا و حوصلہ اتم ہے اس لیے وہ باطل پڑھیں
اور التحریث کو حق ہے کہ ان کی طلم و ستم کا لشانہ بنائیں اور ڈھانے کی وجہ سے اخراج کی نہیں
دے رہے ہیں۔ اسلام کسی قسم کے غویبیں جنم کا روایارہیں اس لیے جنم و امراه اُسی
صورت میں جائز ہیں۔ لیکن التحریث اقلیت کا سوال اٹھانا بھی کوئی معموقیت نہیں رکھتا
احمدی علماء کو چاہیے تھا کہ وہ قرآن مجید میں عورت سے دیکھتے کہ امام کا سلسلہ جارود ساری
ہے اور رہیے کا اور جماعت احمدیہ اصلاح لیسندی کی دلیل ہر عنود فکر کرنے کی بجائے
التحریث و اقلیت کا جملہ اس طرح کر دیا۔

التحریث و اقلیت کے بارے میں قرآن مجید کی آیات زیل خاص طور پر قابلِ توجیہ ہیں
P.T.O.

الله تعالى فرماتا ہے حضرت شعیبؑ نے اپنے قوم سے کہا۔ وَإِنْ كَانَ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ أَمْنُوا بِالذِّي
أَرْسَلْتَ بِهِ وَطَائِفَةٌ لَمْ يُؤْمِنُوا فَاعْبُرْ وَحْتَىٰ يَحْلُمَ اللَّهُ بَيْنَنَا وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ
لہ بے شک تم میں سے اسی جماعت سے دسالت ہے ایمان ہے اور ایک حصہ ابھنگ
ایمان نہیں لایا سین تم صبر سے انتظار کرو یہاں تک کہ احل المخالفین فنا ہے درصان
صلیلہ عزوجل - حضرت شعیبؑ اس میز جلوس بیان ہے قوم کے لیڈر ہوں نہ ٹکا۔
تم تو چھپیں اور تمہارے ساتھ موصوف را اپنی آبادی سے نکال دیں اور نہ تم ہمارا مدد
میں والیں آجائو۔ خی ملکتنا قالَ أَوْلَوْنَا كَارِصِينَ هـ حضرت شعیبؑ خرمایا کہ
یا نالسند یا کے باوجود بھی والیں اتنا ضروری ہے۔ آج ہیں ہم جو ہیں ہیں کہ والیں نہ جاویں۔
یہ سے ظاہر ہے کہ بنی یہود مجتبی پیغام دیتے ہیں، دلیل سے بات ترے ہیں مگر ان کے
مخالف اپنی نظرت کے نہیں پڑھتے بلکہ اپنے ہیں اور بنی اسرائیل جماعت کو مدد بر
کرنے کے درمیں ہی یا جبراً ان کے عقائد حشرنا جا ہتے ہیں جیسے طرح أحج جماعت الہم
قادیان اور ربوہ صفرز سے کوئی کو ربوہ بدر اور رطاء جماعت سے اخراج کی سزا میں دے رہے ہیں
انہیں اور ماہور زمانہ ہے ابتداءً ایمان لائے والے ہمیشہ عکورے ہوئے ہیں اور ان کے مخالف اپنی اللہ کی
حی وجہ سے اذکار ترے دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ خرمایا ہے۔

وَمَا أَرْسَلْنَا فِي قَرِيبَةٍ مِنْ نَذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتَوْهِّمًا إِنَّا بِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ لَكُفَّارُونَ وَقَاتُلُونَ
أَلْثَرُ أَمْوَالًا وَأَلْدَادًا وَمَا لَهُنْ بِمُهَمَّةٍ بَيْنَنَا ۝

ترجمہ اور ہم نے جب بھی اس جملہ دینا فرمادہ بھیجا تو ہم اس حضرت اور دوسرے لوگوں نے
لہا تو ہمارے یاس مال زیادہ ہیں اور ہم اولاد و تعداد کے لحاظ سے بھی زیادہ ہیں اسی لیے
ہم پر عذاب نہیں آئتا۔

قرموں مفترعہ ڈر سے حضرت موسیٰ علیہ السلام پرستی نہ کرے لگا ایمان لائے تھے۔
۰۷۰

⑥

فرعون نے بھی اسرائیل کا ذکر مرتبہ بڑوئے یورے مغلبہ انہی اذراز سے بھیسا۔
اُن حوالوں کی تیشہ زمہہ، ملیلہون۔

کوچھ کہ نہیں بھی اسرائیل نہایت بھوئی سی اقلیت ہے جو ان کو دیکھ کر غصناں پڑوئے

بھی ان سے جو لمحہ رہنا پڑتا ہے (الشورع ۵۲. ۷۰)

فرعون نے بھی بھی اسرائیل کی تعداد کی وجہ سے اقلیت اور اشرفت کا
فتنہ بپڑا کر دیا تھا۔

اللہ تعالیٰ نے سورۃ الکعنون میں (جو آخری زمانہ کے فتنوں سے حنوس لعلی الکعن) ہے
دو خصوصیات مثال بیان فرمائی ہے ایک بیٹا ہے
إِنَّا أَنْذَرْنَاكَ مَالًا وَأَخْرَى ذَفَرًا
ترجمہ یہ ہے میں دینے یافتے اور مال دینے قادر ہیں تو ہر دو ہیجراج

ترجمہ لفاظ محسے مال و قدر اسی تکلت کی وجہ سے صفارت کی نظر سے دلکش ہیں
اور پہنچ باغاٹ پر غرور رہنے ہیں تو معنی ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے تیرے باغ سے
بیشتر باغ دیرے اور تیرے باغ نہیں اسماں سے بلکہ بیچھے تیر اسے تباہ شدہ دلکش
نمایا۔

آن آیات قرآنیہ ہی لوگوں میں ظاہر ہے کہ تعداد کی تکلت اور اشرفت الیں
جیز ہیں جیسے بزرگ اور عزیز کرنے کا حق ہر دینوں طور پر جیسی ہے فیضیں

آن کانی ہیں اور دینی طور پر تو ذاتی لحاظ سے ان کا مقابلہ ہوتا ہے اعتماد

سے کوئی لعاف نہیں۔ منہج میدان میں اصل جیز دلیل و برباد ہے

اسی سے اس کا صارق ہونا معلوم ہوتا ہے اور اس سے بدل باطل کا بطلان واقع
ہوتا ہے۔

سماں آج بھارتی صربی صاحبان صاحب قرآن مجید کے درس

مقابلہ اور دلیل کی تحقیق ہیں تو ملک وہ دینے مقابله کا خاطر

اسلام کے خلاف اشرفت اور اقلیت کا حصہ ہمراہ رہا ہے ہیں۔

۶ رے علایا جات۔ آپ لوگوں پر مجھے بڑا افسوس ہوتا ہے۔

حضرت افسوس میع مردہ الہام کا سلسلہ جاری و ساری فرمادیں تم علیاذ ر

الہام رعنی بدلتے ہیں اور الہام کا دروازہ ہیں بند مردا۔

مگر خدا تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے رسالت میں الہام جاری رہے گا

جس طرح موصیٰ ہے بعد الہام جاری رہا۔ موسوی سلسلہ میں۔

حضرت میع مردہ الہام کے حینہ حوالہ حادث الہامی خلفاء نہ نہستیں خلفاء
الہامی خلفاء فیاضت تک آئے رہیں گے۔
پیش خدمت ہے۔

۱ جنگ مقدس روحانی فرزان جلد 6 صفحہ ۲۹۰

۲ اعجاز المیسح۔ اعجاز فرانش جلد ۱۸ صفحہ ۱۷۵ تا ۱۷۷

۳ تفسیر حضرت میع مردہ۔ جلد ۱ صفحہ ۲۲۲ - ۲۲۳

۴ بدر جون ۱۹۰۶، صفحہ ۲۶۳ میں حضرت میع مردہ فرمائی ہے۔ یہ سلسلہ
الہام ربانی کا یہ بند نہیں ہے۔

۵ ضرورتِ امام الحالم جلد ۴۲ صفحہ ۲۴ لکھنؤ ۱۹۰۰ صفحہ ۵۰۴

۶ روحانی فرزان جلد ۶ (۳۰۳ - ۳۰۱)

خلفیۃ المیسح (الوقل افغان) اخبار ۱۱ جولائی ۱۹۱۲ جلد ۱۲ صفحہ ۶

۷ مجلس عروض العفل ۸ دیکٹ ۱۹۹۷

۸ خطبہ الہامیں روحانی فرزان جلد 6 صفحہ ۶۰۶ (۳۵۵ - ۳۵۳)

۹ حوالہ حادث علیاء جامی صرور غور سے بڑھی اللہ تعالیٰ

۱۰ آپ لوگوں کو عالم میع الزیارات بندھیں صدی کے بعد اور
مارمر کر دیجانتے کی توفیق دے جسے ثرا امن۔

(7)

اب میں خضرت اقدس صیغہ موجود کا اس استیاس تحریر برپا ہوں

آئے خرائیں) اور الگریہ عذر پیش ہوا باب ثبوت مسدود ہو اور

وہی جو انبیاء دینا زل ہوتی ہے اُس پر تمیز چکی ہے - میں ہستا ہوں

کہ نہ من کل الوجود باب ثبوت مسدود ہوا ہے اور نہ پرایہ طور سے

وہی پر مسروکانی ہے بلکہ جزو طور پر وہی اور ثبوت کا اس اقتضیہ موجود

سلسلے ہمیشہ دروازہ لھا ہے مگر اس بات کو بخوبی دل پادر جفا

جاتا ہے کہ یہ ثبوت حصہ 6 ہمیشہ کے ہے سند جاری رہے 6

ثبوت تاثقہ ہے یہ ملکہ جیسا کہ میں اسیں بیان پر جگہ ہوں وہ معرف

ایک جزوئی ثبوت ہے جو دوسرے لفظوں میں صحیحیت کے اقسام سے

موسوم ہے جو انسان کامل کے اقدار سے ملتی ہے جو مستحب جمیع مالک

ثبوت تاثقہ ہے لفظی راست سنتودھ صفات خنزیر سینا و سولان حیر مصنف ۱۴

- مطالعہ کتاب "توضیح صرف" صفحہ ۳۷

اب احمد علیہ صاحبین بتائیں کہ الہام اور وہی کا دروازہ

بند ہو رہا یا جاری رہے 6۔ یہ اصرحت صحیت انلیز ہے

آج کے اجتماعی اعلاء الحدیث میں نئے نئے عہدے نئے نئے نظام

جبراً طلم وشم غریب الحدیثہ میر دھار ہے ہیں ۔ ۵۰

میں ۱۰ احمدی علماء سے لوحقتا ہوں وہ حضرت اقدس پیغمبر ﷺ

زندگی میں احادیث کی تقدیر چار لاکھ تک اُس وقت کو نہ انتظا

تفا جو احادیث کو جلا رہا تھا۔ وہ حضرت بابن جامیتؒ کا نظام تھا

وہ نظام جلے ہندے ہیں وہی ہونگے وہی عقیدہ ہے صبح ہے

الله تعالیٰ سے سیروں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام احمدیوں کو حضرت باز

جامیتؒ کی اصل تعلیم پھر عمل ترنے کی ترقی کرے
وَمَا عَلِيْنَا إِلَّا بِلَاغُ الْحَسِينِ

دیار سے حضور، خالصہ سینے بہت بہت دعاء رہی کہ

اسکا محبہ کامیاب رہے میں آپ سے ملنے سینے رحمان

شریف کے بعد یہی آؤں گا۔ ایذاللہ کا

سیز والدین کیسے بھی دعا کی درخواست ہے۔

واسع

خالصہ

ایک ادنیٰ خاتم

حجۃ عامر

30-7-2012

موباہیل فون گز 015210765653

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

نحمدہ و نصلی علی رسول الکریم

و علی عبده المبعوث الموعود

بخدمت اقدس

حضرت امیر المؤمنین غلام مسیح الرسان مصلح موسوٰؒ

اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ
یا مرشدی

میری دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو محبت و سلامتی والی بھی زندگی عطا فرمائے

اور آپ کے زیر سایہ جماعت المدینہ اصلاح پسند کو دن دونی رات چونی

ترقی عطا فرمائے اور ہر آن اور ہر پل آپ کا حافظا و ناصر رہے آمین۔

اے میرے آقا اخال سار اپنی خواہیں آپ ہی خدمت اقدس میں لکھ کر بیجی

ربا ہے پیارے آقا ۱۵ فروری ۲۰۱۲ تقریباً رات ۳ بجے کوئی آدمی مجھے

آوازیں دیتا ہے یادی علی۔ یادی علی میر آنکھ کھل جاتی ہے میں نے اٹکرناز

لکھ دیا اُسی دن اچانک مجھے ابن عثیم ستاب ملتی ہے وہ ستاب میں

ہر صتاہوں مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ کوئی ابن عثیم پیدا ہو گیا ہے بعد میں

حضرت آپ کی سوابیں محمد اشرف صاحب مجھے دیتے ہیں میں نے وہ پڑھ کر

اُسی وقت بیعت کر لی۔ الحمد للہ رب العالمین۔

اے پیارے آقا^۳ دوسری خواب مورخہ 25 فروری 2012 رات کو سونے

سے ہیلے لکھتے کے ساتھ درود شریف اور حضرت اقدس صہبی و مسیح موعودؑ کی دعائیں پڑھوئے

خالسار سوگیا خواب میں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نوجوانی کی

کی عمر لفہی نوجوان ہیں اور چھوٹی چھوٹی دارثی مبارک ہیں اور کالی ہے مجھے ملتے ہیں۔ اچانک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تصویر آپ کی تصویر بن جاتی ہے

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹوپی چناح یہ پہنسی ہوئی تھی جو حضور آپ پہنچے

ہیں میں آپ سے کافی باتیں کرتا ہوں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یورا جسم تبدیل

ہوکر عبد العفار بن جاتا ہے چاروں طرف روشنی ہوئی ہوئی ہے مجھے بیداری

ہوئی جمع میں نے یہ خواب نوٹ کر لی۔

اے سیرے آقا^۳ تیسرا خواب 21-9-2012 کی ہے اُسادِ پاکستان میں

لوگوں نے جلوس رکا کہ کس امریکا کے شخص نے یہاں پیارے نبی

حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی ہے کوئی خلم بنائی

ہے میں نے دیت بھر کیا ہی مردیکا اور ایسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جسی ہر

میرا سب کیم قربان کی شان مبارک میں گستاخی سن کر خالسار بہت

روایا اور ناظر میں ان لوگوں کی اللہ تعالیٰ سے دعا اے اللہ تعالیٰ لوگوں کو

(3)

ہدایت ادا سے پیارے آقا خالسار نماز اٹاٹا کے بعد اپنے لیسٹر پر درشکن

پڑھتا جاتا اور روتا جاتا ہے کہ ان لوگوں نے میرے پیارے نبی کریم ﷺ جو کہ مجھے اپنی

جان سے زیادہ پیارے ہیں ہی شان بارے میں لستاخی یوں کی۔ میں درشکن پڑھتے

ہوتے سوئیا۔ خواب میں دیکھتا ہوں کہ ہمارا جماعت احمدیہ اصلاح لیسٹ کا جلہ

ہے اور کافی لوگ جلے میں شامل ہیں جماعت احمدیہ قادیانی گروپ کے کچھ عربی

ہی آتے ہیں ان کے سرموڈے ہوتے ہیں جسے پنجابی میں ٹنڈہ کہتے ہیں ان میں

ایک عربی صلب سبھرا احمد کا بلوں صلب میرے یاس آتے ہیں لگے میں آپ کو لبس پڑ جائے

گاہ میں پکڑ جاؤ گا میں بیشرا احمد کا بلوں صلب کی لبس میں بیٹھو کر اپنے جلسے میں

آتا ہوں تین آٹھ مجھے ویاں پر تظر نہیں آتے میں عبدالطیف بعائی سے

لپوچھتا ہوں کہ حضورؐ کیا ہیں وہ کہتے ہیں کہ لمبے میں ہیں میں لمبے میں

داخل ہوتا ہوں دیکھتا ہوں کہ لورا لمبہ بہت روشن ہے اور نرسی کے اوپر

سفید اور بست خوبصورت لیسٹرے ہیں ہوتے آٹھ بیٹھے ہیں سفید دارِ حرم

اور بست خوبصورت نیلی آنکھیں سر کے بال سفید اور بست خوبصورت

روشن ہمہ ہے اور ہمہ کی خوبصورتی اور رامکی سے سارا لمبہ روشن ہے

کی خدا اقسام جس کے قبضہ تدریت میں میرا جان ہے اس طرح خوبصورت

الیسان میں نے اپنی زندگی میں نہیں دیکھا استاد حسین و جمیل ہجھہ مبارک
روشن ہے میں اسلام علیکم لیلہ تر باشیں کرتا ہوں حضورؐ وہ شخص روشن تر

حضرت عبدالغفار علام مسیح الزماں مصلح موعودؒ آپؐ ہی ہیں جب آپؐ جل

گاہ میں خطاب سے کفر سے ہوتے ہیں تو آپؐ کا قد مبارک بہت

بلند نظر آریا ہے اسی لمحہ میں میر آنکھ حمل گئی -

اے پیارے آقاؑ صورخہ ۴ الست ۲۰۱۲ میں رعنان المبارک کا پندرہواں

لوزہ رکھ کر نماز ختم پڑھی اور قرآن مجید کی تلاوت کے بعد بستر پر لشکر کے

ساقہ دورہ شریف اور قرآنی دعائیں پڑھ کر سوچیا خواب میں نیسا ملکا میں

ایک میدان کی طرف جاتا ہوں وہاں لوگ جمع ہوتا شرع ہو جاتے ہیں ان میں مرنی

صاحبہ بھی ہیں میں مرنی صاحبہ کو خاکب ترے ہیتا ہوں وہ آدم مصلح موعود پر بات

مریضی کا خی سارے مرنی اکٹھ ہو جاتے ہیں اور پریشان نظر آتے ہیں میں پڑھے

زور کے ساقہ بلند آواز میں ہیتا ہوں وہ میں نے مصلح موعود کے متعلق

P.H.D کی ہوئی ہے پر میں مصلح موعود کتاب یافتہ میں پلٹر تر دیکھاتا

ہوئی لوگوں سے ہیتا ہوں وہ ہے کوئی جو بھو سے دلیل سے بات ترے

ملکرب لوگ اور مرنی خاموش پریشان نظر آتے ہیں .

پیار سے آقا^۴ 2012-9-12 رات خواب میں ایک غیبی آواز کے

بیٹھے بیٹھے یہ ہے ریا ہوں، اقبال تیرا مقام قرب مجھے معلوم ہو گیا ہے۔

میں نے تین بار کہا یہ غیبی آواز اس دنیا کی آواز نہ کسی بڑی باریب آواز

تھی تھوڑی دیر لبڈ آپ مجھے تھرا تھے ہیں اور حضرت علام مسح الزہاد مصلح موعود

عبدالغفار حلبی^۵ سے ملاقات کے دروان آپ کا قد بلند ہے۔

اے پیار سے آقا^۶: 2003ء میں ایک خوب میں نے دینے کا جد فناہ بعلکر میں

دلکھ تھی جوہر اس طرح ہے۔ میں خواب میں ایک بہت بڑے دریا کے اندر

کنار سے ہر پانی میں کچھ لٹکوں کے ساتھ ملکر ایک جوہرا درخت لگاتے ہیں

جب لگا کر باہر کنار سے پڑاتے ہیں تو وہ درخت پانی کی لہر سے لپیچ گر

جاتا وہ درخت دو بار لگایا دلوں دفعہ گریا ہم سب سوچتے ہیں کہ یہ

درخت لیسے کھڑا ہو گا تھوڑی دیر کے بعد میں نے ایک لوچوان دیکھا جو بہت

خوبصورت ہے بال میں طرف چلا آ ریا ہے جب قریب آتے ہیں میں

بیچان جاتا ہوں یہ حضرت مہدی و مسیح موعود^۷ میں آگے بڑھ کر حضور^۸ سے

اسلام عبیدم کرتا ہوں اور حضور^۹ سے درخت کرتا ہوں کہ حضور ہم یہ درخت رکاتے

ہیں ملکر یہ گیر جاتا ہے حضور^{۱۰} فرماتے ہیں آؤ میں آپ لوگوں کے ساتھ

میں لئے اس درخت کو رکھتے ہیں ہم نے وہ درخت وہاں سے اٹھا کر

کچھ دور دریا کے اندر نوار سے کے ساتھ رکھا حضور نے ضرمایا اسے پہاڑ کا وہ

میں نے اور حضور نے ملکر وہ درخت رکھا میں دیکھتا ہوا کہ دریا کی لمبی

ہلے سے بہت ذیادہ بڑا اور تینسر آندر درخت سے ٹکرائی ہیں میں اب کی دفعہ

درخت نہیں تھا حضرت مسیح فرماتے ہیں اب یہ درخت نہ گیرے گا

بلکہ بڑھے گا دیکھتے دیکھتے وہ ایک بہت بڑا درخت بن جاتا ہے دریا کے

نوار سے کے ساتھ ایک صیران ہوتا ہے اس صیران میں کافی کرسیاں ہوتی ہیں

حضرت کرسی اور نہیں بیھتے بلکہ ایک کرسی کے اوپر اپنا دایاں یادوں کو کرکٹر کے کچھ

لیکھتے ہیں میں ساتھ کھڑا دیکھتا ہوں کہ حضور نے رجسٹر ہر سیا کھا ہے میں اپنے

ضیال میں سمجھتا ہوں کہ شاید حضور صیرے متعلق کچھ لکھ رہے ہیں حضور نے

لکھا اسلام علیم ہیا جانے لگے صیر آنکھ مغل گی۔

پیارے آقا: 2003 کی ایک اور خواب میں نے رلوہ میں دیکھی تھی جو وہ اس

طرح ہے۔ صیرے ہو چکے اسٹارڈاکٹر محمد اریس صلب کے مکان لفڑیاں

ساپیوال روڑ رلوہ تین منزلہ مکان نزد جلسہ گاہ۔ حضرت کی رات نماز اعشار کے

بعد میں درود شریف کثرت سے پڑھتا ہوں جمع جمع کا دن تقاضا اور نماز تہجد ہی مسجد میں

ہر یہی میں بہت دعائیں حضرت صیدیقؑ کی تحریر در و شریف تحریرتے تحریر سوئیا۔

خواب میں سندھ میں جاں ہم ہی رہتے تھے اپنے آپ کو دیکھتا ہوں وہاں ہمارے

لگر کے ساتھ ایک ہرگز اسلوب ہے اسی اسلوب میں میں نے ہرگز تعلیم حاصل کی۔

اسی اسلوب کے بعد ماسٹر صاحب جن کا نام عبد الحمید صاحب ہے وہ بیٹھے ہیں اور

میرے دسترے استاد ڈاکٹر ادرس چلب اور یحییٰ سعید عابد رجوہ والے اور میرے

والد محترم صفوی راجحہ چلب میں موجود ہیں میں بھی اسلوب میں آتا ہوں مجھے دیکھو

کر میں یحییٰ سعید عابد میرے والد محترم سے فرماتے ہیں کہ اس بیٹھے کی قربانی دے دو

میرے والد محترم مان جاتے ہیں اور میں نہیں مانتا ہیں سب مجھے لنتے ہیں

کہ قربانی بڑی اچھی ہیں میرے تم قربانی دو میں مان جانا ہوں میرے والد محترم

ہماری تیزی کے بھے قبلہ رخ لشاتے ہیں اور مجھے زخم کر دیتے ہیں میں اپنے

گلے کو یا تو گا کر دیکھتا ہوں تو میرا سارا گلہ گٹا ہوا ہوتا ہے اور ٹھوڑا سیچھ کر جو

سے رہ جاتا ہے میں اپنے گلے کو دو لون باتوں سے پلٹر ہر بازار بیڑا روڑ کی طرف

پیدل چل دیتا ہوں نیز کے نارے ایک آدمی مجھے انی سایکل کے سیچھ کھٹکا ر

بازار نے جاتا ہے شہر میں میرے یہو یہا سید ہبیب عبدالرزاق شہید مرحوم مجھے اپنے

دروازے سے ہرمل جاتے ہیں وہ مجھے بیٹھے ہیں کہ آپ کا گلاس نے کاٹا ہے۔

سید عبد الرزاق صاحب تھیں اُنیں جیسے سفید رومالِ نکال کر میرے گلے
 کے اوپر لپٹ دیتے ہیں اور مجھے خرمائیں ہیں عامر والیں گھر لوٹ فتح محمد جوڑہ
 جاؤ اور نماز پڑھا کرو میں خواب میں والیں اپنے گاؤں آتا ہوں تو میر سعید
 صاحب اور ڈاکٹر ادریس صاحب اور مولیٰ المیری تھامن عبید الحمید صاحب اور والد صاحب اسلول میں
 موجود ہوتے ہیں اسلول کا نام فتح محمد جوڑہ ہے سب مجھے ہستے ہیں کہ درود ہتی
 بھل کر لاڑ میں جانے لاتا ہوں سب نے جائے پیسی آخر پر مجھے محی ہستے ہیں
 کہ جائے پسو میں جب جانے پینے لگتا ہوں تو مجھے البا محسوس ہوا کہ یہ جائے
 کا گھونٹ گلے سے باہر نکل جائے گا جسے میں نے گھونٹ بھرا میرے گلے
 میں شدید درد ہوئی مجھے درد کی وجہ سے بیداری ہوئی۔ بست لئنہ میرے
 جسم پر قما اس وقت ظاہیں سواری سے تین بجے ہوتے ہے بعد نماز تیجد اور محشر یہ خواب
 خالکار نے نٹ کر لی تھی۔
 اے پیار سے آقا تھیری خوابوں میں تغییر مجھے بتائی اور خالکار کے ہی بیت دعا بیش
 ضرماں پیار سے حضرت آب کا خط ملا پڑھ کر بست خوشی ہوئی ہے حضور میں یہ میش
 دعا نہ تھا ہوں کہ اے میرے رب ضرورت کے وقت میری ضروریات یور کر لے رہنا

آمن - حاجزا نہ دعا کی درخواست ہے
 رواہ مسلم
 خالکار
 آپ کا ادنیٰ خاتم محمد عامر

١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حَمْدٌ لِلّٰهِ وَلِنَصْلٰی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيمِ -

وَعَلٰی عَبْدِهِ الْمَسِيحِ الْمُوعُودِ -

بخدمت اقدس، حضرت امیر المؤمنین غلام سعیں الزماں و مصلح موعودؑ

اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ -

پیارے آقا: سیری دعا ہے رَبُّ الْفَلَقِ آپؑ کو محبت و ملائکتی والی طلبی زندگی عطا فرمائے اور آپؑ کے نزیر سایہ جماعت الحدیث اصلاح پسند کو دنی دومنی رات چونی ترقی عطا فرمائے۔ اور ہر آن روح القدس کے زرعیہ آپؑ کی تائید و لفڑ فرمائے۔

سیرے اے سیرے آقا آج صورخ ۹ ۱۷ سیرا جھوٹا بھائی الراحلہ بیعت مرثا ہے خاسار کے بھائی سے دعا کی درخواست ہے سیرے توڑے بھن) بھائیوں اور والدین نے بھر عاصروں دعا کی درخواست ہے۔

اے سیرے پیارے آقا: اب میں کچھ اپنی خواہیں بلکھوں گا۔ پیارے آقا شرودی 2012

کی خواب ہے کہ میں لندن میں ہوں کچھ لوگوں میں مجھے مزرا مسرور مطلب نظر آتے میں نے مزرا میرا ہے سے عرض کیا کہ آپ سے میں علیحدہ مدنی حاجت ہا ہوں وہ مجھے علیحدہ کمرے میں کے جاتے ہیں کمرے میں جا کر اپنے پئشے اتار دیتے ہیں اور اپنے جھوٹی دھوتی بانزوں سے ہیں اور چار بائی کے اوپر پائیں طرف لیتے ہیں اور مجھے اپنے سامنے بیٹھتے تو بیٹھتے ہیں میں نے سرور مطلب کے جسم کو دیکھا بہت لکھرتا کے سماں یورے جسم کی ریال میں حصہ مٹا چکا تیر بست زیادہ مال اور میں ہر تر ہیں اور یہ رے بھیں وغیرہ نظر آتے ہیں مجھے بیٹھنے کو بیٹھتے ہیں میں بیٹھو جانا ہوں اس مرر صاحب سیرا کمیر رحافت مدنی شریعہ کرتے ہیں میں بہت پریشان ہوں گا کہ خلفہ ہو کر مجھے پریا ہو گا کہ خلط فضل کرنا چاہتے ہیں اس پریشانی میں سیرا آنکھ کھل جاتی ہے کہ مجھ سزا مسرور بعفیلی کیوں کرنا چاہتا ہے میں حلقات میں کرنا ہو رہا ہے میں نے اسی طرح خوب دیکھا اور مجھ سے نے لزٹ کریں۔

پیارے آقا دوسری خوب بیسے کوئی آدمی مجھے آواز دیتا ہے یادی اعلیٰ یادی اعلیٰ صوری آنکھ مغل جاتی۔ اسی دن اچانک مجھے دین مریم نتاب ملی ہے وہ نتاب میں پڑھتا ہوں مجھے یقین ہو جاتا ہے کہ کوئی این کشم کشم ہیدا ہیگا ہے بعد میں صورت آپ کی سوابیں بھائی اشرف صاحب مجھے دیتے ہیں میں وہ پڑھ کر اسی وقت بیعت کر لیں۔

پیارے صورت آپ کی خوب تیری ہے ڈالٹر محمد ادريس صاحب کے مکان لعیر آباد سا سیوال اور پڑھتے ہیں منزلم کھوئی۔ تھغڑت کی رات نماز اٹھا دوڑھانے کے بعد میں درود پڑھنے کا شرکت سے پڑھتا ہوں سبع جمعہ کا دن ہوا اور نماز تہجد بھی مسجد میں یہی قصی میں بست دعا میں صرف میہم کی کا پڑھو کر سوچتا رات تقریباً سارے ہیں تین بجے تھے جب میں بیدار ہوا میں صورت آپ کی خوب دیکھتا ہوں سندھ میں جہاں ہم اپنے رہتے تھے وہاں ہمارے گھر کے سامنے ایک پریمری اسکول ہے اسی میں میں نے پریمری الفیصل فاطحی تھی اسی اسکول کے پیشہ سارہ قدرت حن کا نام عبد الحمید عابد ہے وہ بیٹھے ہیں اور میر دوڑھے اس کا ہوئے ڈالٹر ادريس صاحب اور پیغمبر صدیق میرے والد محترم صبور الدین صاحب میں موجود ہیں میں بھی اسکول میں آتا ہوں مجھے دیکھ کر پیغمبر صدیق میرے والد محترم سے خزانہ ہیں تم اس بیٹھے تھے قربان دے دو میرے والد محترم مان جاتے ہیں اور میں نہیں مانتا میں سب مجھے لیتے ہیں اور قربانی بڑی اچھی چیز ہے تم قربانی دو میں مان جاتا ہوں میرے والد محترم چھری تیز کرے ہوئے قبلہ رخ نشانے ہیں اور مجھے کہہ کر دیتے ہیں میں اپنے گلے کریا گذا کا نر دیکھتا ہوں تو میرا سارا کلمہ کشا ہوا ہوتا ہے اور نتھر اسی پیسے گردن سے رہ جاتا ہے میں اپنے گلے کو دلوں ہاتھوں سے پلٹر بازار پر باروڑ سندھ کی طرف پیدل چل دیتا ہوں لئر کے نثارے ایک آدمی مجھے اپنی سائیکل کے سیچھے بھٹا کر بازارے جاتا ہے میر میں میرے یوپیاسیو عبدالرزاق مشیحہ میر مجھے اپنے دروازے پر ملتے ہیں وہ مجھے کہتے ہیں کہ آپ کا کلمہ سرانہ کرتا ہے وہ اپنے جیب سے سفید رومال رکال کر میرے گلے کے اوپر لصیت دیتے ہیں اور مجھے سچے ہیں عامر والیں گھر جاؤ اور نماز پڑھا کرو میں خوب میں والیں اپنے گاؤں آتا ہوں تو پیغمبر صدیق اور ڈالٹر ادريس صاحب اور عبد الحمید عابد اور والد عابد ہر اسکول میں موجود ہوئے ہیں۔

مجھے کہتے ہیں کہ درود پڑھتی بنا پر لاو میں لا کا ہوں س نے جاتے ہیں آخر پر مجھے جھک کر کہتے ہیں کہ جاتے ہیں میں عجب جاتے ہیں لکھا ہوں تو مجھے الی محسوس ہوا کہ یہ جاتے کا گھونٹ گلے سے باہر نکل جاتے ہیں جسے میں نے گھونٹ بھرا میرے گلے میں شنبید درد ہوئی مجھے درد کی وجہ سے بیدار کیمک ہے یہ خوب میں نے اس وقت تکوٹی تھی میں کھوئی آخری منزل پھر سوچا ہوا تھا۔ (اچھا ہے)

پیارے آقا، 2012ء میں رحمان المبارک کا بندھوں روزہ رکھنے از غیر
بڑھی اور قرآن مجید کی نکالوں کے بعد بستر درکش کے ساتھ دمودھن پرینگ اور
قرآنی دعائیں دڑھ کر سوئیا جو اس میں دیتے آب کو کینڈا ملک میں دیکھتا ہوا
ایک میدان کی طرف جاتا ہوا دیاں کچھ لوگ جمع ہونا شروع ہو جاتے ہیں ان میں مرحوم
صاحبان میں مرحوم صاحبان کو محالہ تری کہتا ہوا کہ اُو مصلح معمود پر
بات ترسی کافی سارے سر بی اکٹے ہو جاتے ہیں مگر بست زیادہ پریستان نظر آتے
ہیں میں میں اپنے زور کے ساتھ بلند آواز سے کہتا ہوا کہ میں نے مصلح معمود
کے مقابل D.H.M.D میں ہوئی ہے اُن میں مصلح معمود کتاب یادوں میں پلٹر کر
دیکھا تا ہوا تو گروں سے کہتا ہوا کہ یہ کوئی بھی سے دلیل سے بات کرے
مگر سب لوگ اور مرحوم خاموش پریستان نظر آتے ہیں:

پیارے آقا، خاتما رب اپنی حالات زندگی کے متعلق کچھ لکھتا ہے حصہ
خالصہ 80 یا ۱۹۸۰ء میں پیدائش ۱-۲-۱۹۸۲ء سے لے کر حاضر ہیجاب
چک پلٹر ۹۳ نمبر ۱۷۱ سے اپنے نانا ابو جوہری جیب اللہ عاصی کے پر میں پیدا
ہوں وہی میں جھوٹا تھا کہ میرے والدین پنچاب سے سندھ بھرت ترے جلے گئے
ویاں میں نے ۱۹۸۸ء تعلیم حاصل کی اور کچھ مددیل اسٹوریر ڈسٹریکٹ کام کیا
1999ء میں خاتما ربہ آئیا شروع سے ہمیں مجھے جماعتی سبب بڑھنے کا شوق تھا
تک میری اربوائیں ایک نہ تھیں میری بھتی دعوت الی اللہ ترنے کا بڑا
شوق تھا ربوہ آنے سے بہی سندھ میں میں نے جس اسٹار سے پریکٹری القائم
حاصل کی تھی وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری دعوت الی اللہ اور اس عالم
کے اخلاق کو دیکھ کر احمدی ہو گیا۔ جب میرے پریکٹری اسے عبد الحمد عاصی
نے احمدی قبیل کی تو میری چاندیو خلبہ کی بیٹی لگ کر اُنہوں نے عاصی وہ بہلا احمدی
لذجوں سے جس نے اپنے پریکٹری اسٹار جلبہ کو احمدی کر دیا ہے خداوند نے
ضیرور سندھ میں مجھے سبب بھرت سے اسٹار اصحاب یاد ترنے لگے۔ ضیر وقت
کی بھوری کے ساتھ ساتھ دن کی تعلیم حاصل ترے سبب ربوہ کا ضفر احتیارنا
1999ء میں ربوہ آنر خلیفہ راجح مزا طاہر احمدی کو خط لکھا تو خلیفہ صاحب
نے مجھے دھائیں لکھ کر بھجوں دعاویں کے بعد میر میں نے خط لکھا تو ضفر
میں نے ۱۹۹۸ء تعلیم حاصل کی ہے اب خلیفہ ہوں کیا کروں تو خلیفہ صاحب
نے مجھے ایسا کہ ہمیوں بیکیں کوئی خاتما ربہ چیزوں کو خلیفہ کیم
سے مرحوم R.H.M.S D.H.M.S پریکٹری بڑے اعزاز کے ساتھ حاصل کی
لہر میں والدین یہی والدین جو کہ سندھ سے والدی ختم بھر جو پریکٹری کا

پنجاب صس آئیئے تھے دیاں جائے کلین بنا لیا کم 3.2005 - 19 کو میری
 شادی نہیں میری شادی عبد الغفاری نے رجہ میں ترددی میری بیوی کی تعلیم
 باہل نہ ہے بلکہ میری بیوی فرنی طور پر محض وہ تھی۔ ان تمام باتوں کا علم خالہ
 کر شادی کے بعد مصلح بڑا مجھے سیرے سے سوال دالوں نے شادی سے پہلے اسیاں
 کا نہ بتایا اور میری بیوی کا جھپٹا عامر زہنی طور پر محض وہ ہے اور ان پڑھتے ہے
 شادی کے روز ہے دن ہی جبکہ علم ہو گیا مقام میرے ساتھ ہے بڑا دھوند
 ہوا ہے پھر سے صورت خاصہ سہاگ رات عبادت میں نظر کیا ہے
 لوگوں کی شادیاں بیویں ہیں تو وہ اپنی بیویں کے ساتھ ساری رات بائیں کرے ہیں۔
 میر یہ عابر سجدہ میں دعائیں کرتا رہا جبکہ بڑی میرے دل میں ہدایت خیال آتا
 کہ اپنی بیوی کو والیں اس کے والدین کے پاس محوڑا اور میکن مھما دل میں خیال
 آتا ہے اچھے اور زیست لوگوں کے ساتھ ہر کوئی نہیں نظر تا ہے۔ میکن زہنی
 محض وہ لوگوں کے ساتھ کوئی نہیں نظر تا پھر سے آقا میں نے نیکی سمجھ کر خوبی کیا
 کہ اس کے ساتھ زندگی نظر وہ کام سیرے والدین نے بھی مجھے سمجھا اور
 رشته داروں نے بھی سمجھا اور اپنی بیوی کو محوڑا اور دوسری شادی کر لے۔
 میرے سوال دالوں نے بھی مجھے دوسری شادی کی اجازت دی میکن میں اپنے
 بھوکی کی وہ سے اور محض وہ بیوی کی وہ سے دوسری شادی کیے تھے تیار ہے بڑا
 سیرے دو بھی بھی اپنے بھی اور ایک بیکی ہے دلوں اوقت نہ میں شامل ہے
 اور خاصہ صورتیاں 2007 میں اپنے سفر ہوئے جو ہر دو سالہ نظر میں
 پیغام خود دو کالا سایموں اور لفڑیا بارہ میں میں خوبی کی جانی کل ادا شیل 2008
 میں کردی تھی خاتما نے اپنے بیوی بھوکی کے مستقبل کی اپنی تھیں بھوکی
 دو کالوں کی وصولی اور سس نے بیانات دے دیے دو کالیں ایک اچھا دوست کے
 نام بیویں۔ میرے سفر ہوئے اسی نظر میں خوبی کی صورت اپنے بھوکی کے صدر
 کھلے ہیں میں اپنے نے میرے خلاف امور عالم میں درخواست دے دی
 اور خلائق کی درخواست دفتر دار الفقہاء میں دے دی ایک حدالہ
 لالیاں میں جو مقدمہ میرے خلاف درج ترددی میں نے اپنے رشته
 داروں کو لے کر اپنے سوال کے گھر لیا اور سیکھ تریکات کے ایک
 نوک اس طرح ہیں بھری غلطی تکریبے ہیں۔ میکن میری ساسن خاصہ
 اور سفر کے لیے اس دفتر حاصلت اور عدالت میں وظیفہ ہے۔

مجھے گھرنہ آئے دیا بلکہ دروازہ پر سے گائیا وہ تیر بڑے ففرے سے لیا
 کہ تم آپ کو جانتے تک نہ ہیں۔ بیارے آتا خاتما اینے والدین کے
 پاس چنانچہ ستر میں کافی تراہما اینا اجھا کا روپا رجھوڑ رہا ہے سرال کو
 تینے تیر رکھے ہیں اپنے سرال کو صافہ رہنا شروع کیا۔ الحفون نے مجھے رکھا آئے
 تیر بڑا مجبور کیا۔ میری بیوی بیوی ہیں کا سکتی کیشہے بیس نہیں دھوکل
 چاہے تک میں بنا سکتی میں بست تیرستان رہتا تھا کہ بچوں کی
 تکروش کوں کر رہے گا۔ ان کی تحریکی کے متعلق بست قلعہ میں رہتا تھا
 یونکہ بیوی بالکل آن پڑھ بلکہ بے جاری نہیں طور پر معمول رکھی اُس بے جاری کا
 کوئی تصور نہ تھا۔ بلکہ ایک دن میری ساسن ہفتہ نے بتایا کہ سترے
 بھائی جو تھے وہ مجھے بھیٹھے کیتے عق کہ اس بھائی کی شادی نہ کرنا
 سکتی اس بھائی کو اجھا اور تیک خاوند ملا ہے یہ سب اللہ کا فضل ہے۔
 بیارے آتا، خاتما جماعت کے دفتر امور عامہ میں یا تو ناظر امور عامہ
 سلم الدین قلدار نے بڑے ففرے اور مغروڑہ انداز سے کھانا کھانے
 رقص جماعت میں جمع ترواؤں دبر سن دل کا نام ہے ورنہ جماعت سے
 خارج کر دیا جائے گا خاتما نے کھانا کہ میں نظام جماعت کی اطاعت
 کر رہے ہوئے آپ کی ماننا یورا میرے سر جو ہوں تیر رکھا ز بھجو
 تیر یارہ مقدمے کر رکھیں میں روزانہ عدالت لائیاں گا کا کوں اسی
 ہیں کہ وہ ہیں عامی دفتر میں آئے اور عدالت سے اپنے مقدمے والیں
 نے میں بھی آپ کا فتحنامہ مانوں گا میں ناظر صاحب نے مجھے دفتر سے
 باسیر کال دیا اور کھانا کہ نہیں۔ اب آپ تھے اور میرے مقامہ میں مقرر تھوڑا کثر
 جیل بھجواؤ گا۔ بیارے آتا خاتما نے لائیں عدالت سے مقدمہ جیت
 کر اس مقدمے کی نکل نقل ناظر صاحب کو دیکھا کی مگر ناظر صاحب نے مجھے کھا
 کہ آج کے بعد میرے دفتر نہ آتا بیارے آتا۔ اس کے بعد خاتما بادر
 لیاں جلا آیا۔ ان دفتر والوں نے میرا تیر بڑا کر دیا اور مجھے سترے
 بیوی بچوں سے علیحدہ کر دیا۔ آج یہ عاشر جنوری نہ لذھوں کر رکھیں
 کے جھوکے لئے تھے یہ عاشر وہ سُفیں ہے جس کے اپنی بیوی کے ہاتھ
 سے ایک دن بھی کا بیٹا ناشتہ نہ لیا۔ میں حلفاً نہیں ہیں بلکہ میرے
 سارے راستے دار ہیں والدین تو ان بالوں کا عدم ہے کہ صحنی بھوکیں
 ہے جاری نہیں مقرر رکھیں وہ کھانا نہیں کا سکتی بلکہ وہ بچوں کی کارخانجہ بیساکھی
 ماں کی تاریخ دیساشی میں نہیں بنا سکتی اور نہ ہی اپنا نام لکھ سکتی ہے۔

پیار سے آقا^۳ خالدار یس وقت یہ خط لکھتے وقت رورا یہیں آنزو بیماری
ہے اور بھی بہت سارے دکھیلے ہو یہیں وقت تک نہیں جا رہے میرے
ہاتھ کا نبیپ رہے ہیں جب ان دکھوں اور مخون کو کیا کرنا یہوں یہاں پر میں
انی حالت زندگی کی دستان ختم کرتا یہوں - پیار سے حضور میری دو کالوں کی رقم ۱۱۰۰۰۰۰
گیارہ لاکھ بھی طبق الفاروق دلدادِ عبید اللہ علیہ السلام چھاگیا۔ میانے دفتر امور عامہ میں اس کے خلاف ہم کام کیاں ہیں جو ہم نہ ہو۔
اے پیار سے آقا^۳ اے میرے پیار سے آقا^۳ میرا آپ کے السی لعلقے سے
جس طرح دل کا لعلق نبیض کے ساقے یہوتا ہے بلکہ اس سے ہمی بڑھ کر
پیار سے آقا جلس سالانہ ہر آپ کے پاس جو روحانی دین گزرے ہیں
اے میرا یہاں دل نہیں للتا میرا دل کرتا ہے کاش مجھے اڑنے کی طاقت
بہتری تو میں روزانہ آپ^۴ سے ملاقات کروں اور ساری زندگی آپ^۴ کے
قدموں میں گزارتا چاہتا یہوں میں نے اپنی ساری خواہشوں کو مٹا دیا ہے
صرف ایک خواہش ہے کہ میرا زندگی آپ^۴ کے قدموں میں گزرے
پیار سے آقا^۳ ہر وقت مجھے آپ^۴ یاد تھیاتی ہے میری آنکھوں
میں آپ^۴ کی تعمیر رہتی ہے پیار سے حضور آپ روز درت کو
کثرت کے ساتھ دوسرے کرپت پڑھ کر سو بارست خواب دیکھتا یہوں کہ بنی کریم^۴
لز جوانی کی حالت یعنی لوجوال ہے اور جھونی پھونی کا دارجی مبارک ہے اور کالی ہے
مجھے ملتے ہیں اچانک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعمیر آپ^۴ کی تعمیر بن
بن جاتا ہے میں آپ^۴ سے کافی باش کرتا یہوں صبح مجھے بیداری ہو جاتی تو
میں نے یہ خواب نوٹ کری تھی جب سے یہ خواب دیکھی ہے کہ بنی کریم^۴
لوجوان آپ^۴ بن جاتے ہیں یعنی ٹوپی جناح کیس بنی کریم^۴ نے ہیں یعنی نہیں
جو حضور آپ بنتے ہیں۔ یعنی بنی کریم^۴ کا پورا جم تبدیل یکوئی عبید الفاروق^۴
بن جاتا ہے اس دن سے ہر وقت میری آنکھوں میں آپ^۴ کی تعمیر
تظر آتی ہے اور یہ ہمی محسوس کرتا یہوں کہ میں آپ^۴ سے باش کرتا یہوں
پیار سے حضور میری خواہوں کی تعمیر مجھے ہوں ہر بیانیں یکوئی آپ^۴ کی
محرومیت سے زیادہ ہے اور مجھے آپ^۴ اب جو مشورہ دیں گے
میں وہی گروہ کا اب اجازت چاہتا یہوں -

وآخر دعوان ان الحمد لله رب العالمين

خالدار

آپ^۴ کا ادنی خاتم محمد عاصم

پیارے آقا مسیحی ایک خواب 2004 کی ہے میں خوب میں

ایک بہت بڑے دریا کے کنارے کچھ لوگوں کے ساتھ دریا کے اندر کنارے کے اندر بانی میں ایک چوٹا درخت دکھاتے ہیں جب لگا کر باہر کنارے پہنچاتے ہیں تو وہ درخت بانی کی لہر سے نبی گر جاتا وہ درخت دوبار لگایا دلوں دفعہ تیرگیا ہم سب سوچتے ہیں کہ یہ درخت کسے کھرا یوگا ڈھونڈی دیکھ کے بعد میں نے ایک لوزخواں دیکھا جو بیت خوبصورت ملے بال مسیحی طرف چلا آ رہا ہے جب قریب آتے ہیں میں پہچان جاتا ہوں یہ حضرت میری وصیع موجود ہیں میں نے گئے بڑھتے حضورؐ سے اسلام علیم کرتا ہوں اور حضورؐ سے عمر فراز کہ حضور ہم یہ درخت لگاتے ہیں ملکیت ہے تیر جانا ہے۔ حضورؐ فرماتے ہیں آج میں آپ لوگوں کے ساتھ اور آپ لوگ مسیح سے ساتھ ملک اس درخت کو رکھاتے ہیں ہم نے وہ درخت دیا اور آپ کچھ دور دریا کے اندر کنارے کے ساتھ حضورؐ نے خرمایا اسے بیان لگاؤ میں اور حضورؐ نے ملک وہ درخت لگایا میں دیکھتا ہوں کہ دریا کی لمبائی ہے سے بہت زیادہ بڑی اور تین گل درخت سے تکڑے ہیں اب یہ درخت نہ تیرے گا بلکہ بڑھے گا دیکھتے دیکھتے فرماتے ہیں کہ اب یہ درخت نہ تیرے گا دیکھتے دیکھتے وہ ایک بہت بڑا درخت بن جاتا ہے دریا کے کنارے کے ساتھ ایک میدان بھوکا ہے اس میدان میں کافی کرسیاں ہیوچی ہیں حضورؐ ترسیں ہیں بیکھتے ہیکم ایک کرسی کے اوپر بینا دیا اس باؤں رجھ کر کھرے کچھ بیکھتے ہیں میں ساتھ کھرا دیکھتا ہوں اور حضورؐ نے جیسے کہ دیکھ رکھا ہے میں اپنے خیال میں سمجھتا ہوں کہ شاید حضورؐ میرے منتعلق کو ملکہ رہے ہیں جیسے کہ اسلام یقیناً کہا جانے لگے مجھے بھی بسی ایک بیویں ہو گئی۔

آج بھی ایک نئی خواب

پیارے آقا ۹ رجب ۲۰۱۱ کو یاں میں لوگوں نے جلوسا رکار کے صلی امریکا شفعت نے ہمارے پیارے بھی حضرت بانی اسلام حضرت افریس محمد رسول اللہ ﷺ کے شاہزادے حسین گستاخی کی ہے کرنی قلم بھائی ہے میں جن بھرٹی وہی ذکر دیکھا میں شاہزادے حسین گستاخی کی ہے کرنی قلم بھائی ہے میں یہ دیکھا اسی لگایا اور نمازوں میں ان لوگوں کیتے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اللہ تعالیٰ لگائی دیکھا اسی دیکھا ہے پیارے آقا حسین گستاخی کے بعد

ایک بستر پر دو دشمنیں پڑھتا جاتا اور روتا جاتا ہے کہ ان لوگوں نے
مسرے پیارے بنی جو نہ عجیب اپنی جان سے زیادہ پیارے ہیں کی شان میں
لساخی کیوں کی میں دو دشمنیں پڑھتے ہیں سوگیا خواب میں دیکھنا
ہوئی تھے ہمارا حامیت الہمہ اصلاح لسٹ کا حلہ میں اور کافی لوگ حلے میں
شامل ہیں بھائی لطفیت مٹک لندن والے ہیں۔ حامیت الہمہ قادریان کے
کوئی عمری بھی آئے ہیں تک ان تسریوں کے ہوتے ہیں جیسے پنجابی ٹینڈے سے
الیں میں ایک عمری میسر احمد کا بیلوں مبارکہ ہیں وہ مسرے پاس آئے ہیں لگے ہیں
آپ کو بس سر جلہ میں یہ ترجیحات حضور مسیح اُس کی لسٹ بھیو کر
ایک حلہ میں آتا ہوں تک آپ وہاں پہنچنے ہوتے ہیں ہماری لطفیت مبارکہ
سے لوچھتا ہوں کہ حضور مسیح ایک دن وہیں تھے وہاں مکرے میں ہیں میں
مکرے میں داخل ہوتا ہوں گیا دیکھتا ہوں کہ یورا کمر بیت روشن ہے
۱۹۱۳ء میں اور سفید اور سیت خواصیورت تکشیرے ہنسنے ہوئے آپ
بیٹھے میں سفید داری اور سیت خواصیورت نیلی آنکھیں سر کے بال سفید اور
بیت زیادہ خواصیورت چھپہ معلوم ہے اور چھپہ کی خواصیورت اور چھپہ کی
روشنی سے سارا مکرہ روشن ہے خدا کی قسم جس کے قدر قدرت میں
جان ہے اس طرح خواصیورت النان میں نے اپنی زیزگی میں ہیں دیکھا
ائنا ہیں وہیں دیکھ جھپڑے مبارک روشن ہے میں اسلام عالم نہیں باش
کرتا ہوں حضور مسیح اور شفیع روشن قریبیت عبدالغفار علام صنع الزمان مصلحت
میں ہوئے آپ ہی میں جب حضور اپنے حلہ گاہ میں خطاب کیے ہیں مکرے ہوتے
ہیں تو آپ کا قرب مبارک بست بلند نظر آریا ہے اس لمحہ میں میں
آنکو کھل گئی ۔

(الف) پیارے آقا " خالسار لیے عاجزنا دعا ہی درج است ہے ۔

روزالیم
خالسار

آپ کا ادنیٰ خاص

محمد عاصر ۔

(1) ☆☆☆ :- ” ۲۵ دسمبر ۲۰۱۲ء کو میں نے ایک خواب دیکھی۔ میں پہلے اپنی خوابیں بیان کرتا ہوں۔ رات ۲ بجے خواب میں چک نمبر ۰۷ ایم ایل ضلع بھکرا پنے آپ کو وہاں دیکھتا ہوں۔ وہاں ہمارے امام الصلوٰۃ ہیں محمد یسین صاحب۔ سیکرٹری مال بھی ہیں جماعت کے اور انکے بھائی محمد افضل کو بھی دیکھتا ہوں۔ فضل صاحب مجھے اشارہ سے کہتے ہیں کہ یسین صاحب کو دعوت الٰی اللہ کرو۔ میں نے بات شروع کی۔ یسین نے فرمایا کہ میں نے بیعت کر لی ہے۔ میں نے کہا گلے ملو۔ ایک دوسرے کو گلے کر ہم کثرت سے رونے لگ گئے۔ میں نے یسین صاحب کو یہ کہا کہ اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بڑے جلال کیسا تھکھڑے ہیں سامنے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے حضرت امام مہدیؑ کھڑے ہیں۔ اور حضرت امام مہدیؑ کے پیچھے حضرت عبد الغفار جنبہ صاحب کھڑے ہیں۔ میں شہادت کی انگلی سے اشارہ کر کے کہتا ہوں کہ آخر پر کھڑے حضرت عیسیٰ ابن مریم ہیں اور ہم دونوں بہت رو رہے تھے۔ اتنا روئے ہم خواب میں۔ مجھے جب جاگ آئی یعنی میں اٹھا ہوں تو مجھے جس طرح آہیں بھرتا ہے۔ میں کافی دیر آہیں بھرتا رہا۔“

(2) ☆☆☆ :- ” پھر ابھی ہماری یہ دعائیں جاری تھیں کہ میں نے سلطانی مولوی کو کہا تھا کہ میں تیرے ساتھ نبوت کے معاملہ پر بات کریں گے۔ تو رمضان شریف آگیا۔ ۱۸ ارجولی آٹھواں روزہ تھار رمضان کا۔ تو روزہ رکھ کر میں نے وضو کیا اور اپنی چار پائی پر بیٹھ گیا۔ کہ تھوڑی دیر کے بعد نماز فجر پڑھوں گا۔ درود شریف پڑھتے پڑھتے مجھے غنوڈگی سی ہوئی۔ میں نے کشف دیکھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اُس جگہ کھڑے ہیں جہاں میں اپنے کمرے میں نماز پڑھتا ہوں۔ میں آگے بڑھ کر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے السلام علیکم کہتا ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عامر مسئلہ نبوت ہے۔ میں نے کہا جی ہاں۔ ” حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت مرتضیٰ احمد قادیانیؒ اور حضرت عبد الغفار جنبہ دونوں اُمّتی نبی ہیں اور میرے روحانی بیٹے ہیں۔“ میں خواب میں حضور کیلئے گرسی کا انتظام کرتا ہوں کہ حضور کھڑے تھے۔ میں کوشش کرتا ہوں کہ گرسی رکھوں تاکہ حضور تشریف رکھیں۔ اتنے میں میری کوشش میں حضور نے السلام علیکم کہہ کر چل دیئے۔ میری آنکھ کھل گئی۔ میں اتنا خوش ہوا اتنا خوش ہوا کہ رمضان شریف کے مہینے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا یہ مسئلہ بھی حل کر دیا۔“

(3) ☆☆☆ :- ” تو قُلُّوا قَوْلًا سَدِيدًا کے تحت میں پہلی خواب بیان کرتا ہوں۔ یہ پہلی خواب ۱۳ فروری ۲۰۱۵ء کی ہے۔ بروز جمعۃ المبارک۔ رات خواب میں میں اپنے آپ کو ایک بہت بڑی مسجد میں دیکھتا ہوں۔ مجھے مسجد میں آواز آتی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مسجد کے اندر موجود ہیں۔ تو میں مسجد کے اندر جب داخل ہوتا ہوں۔ تو دیکھا کہ محراب جو مسجد کا ہے وہاں جائے نماز ہوتا ہے۔ تو اسکے اوپر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک بہت چمک رہا ہے۔ کافی روشنی بھی ہے مسجد میں۔ آپ کی داڑھی مبارک میں چند سفید بال بھی نظر آرہے ہیں اور وہ خوبصورت کالی داڑھی میں واضح روشنی کی وجہ سے بہت خوبصورت لگ رہے ہیں۔ اور مجھ سے حضور

صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت شفقت اور حلیم انداز میں فرمایا کہ عامر آپ ٹھیک ہیں۔ قرآن مجید پڑھیں۔۔۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنی شہادت کی انگلی سے میرے تلفظ بھی درست فرماتے جاتے ہیں۔ اور ساتھ ساتھ کسی لفظ کے معنی بھی کرتے ہیں۔ اسی دوران ایک لڑکا مسجد کے صحن میں آیا۔ پچھے مسجد کا جو صحن تھا اس میں ایک ۱۳، ۱۲ سال کا لڑکا ہے۔ وہ آیا۔ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم بڑے جلال میں اُٹھے اور جا کر اس لڑکے کو بازو سے کپڑا کر مسجد کے دروازے پر لے جا کر اس لڑکے کی کمر پر اپنے دائیں پیر سے دھکا دے کر نکال دیتے ہیں۔ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ حضور اس نے کیا کیا تھا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس کی وجہ سے کھانے میں خرابی ہوئی تھی اور مہمانوں کو تکلیف پہنچی۔ اسکے بعد نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ آپ قرآن مجید پڑھیں۔ دوبارہ میں نے پڑھنا شروع کر دیا۔ پڑھتے پڑھتے میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نظر اٹھا کر دیکھا۔ پڑھ رہا تھا میں اُدھر ہی دیکھ رہا تھا۔ میں نے سامنے دیکھنا چاہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف۔ دیکھا تو اُسی جگہ پر اُسی لباس میں حضرت عبد الغفار جنبہ بیٹھے ہیں۔ یعنی وہی صورت کپڑے لباس سفید ہے۔ اُسی لباس میں حضرت عبد الغفار جنبہ بیٹھے ہیں۔ تو یہاں پر میری آنکھ کھل گئی۔ تو میرے دل میں یہ آیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اُسی لباس میں۔ میں نے جو میرے دل کے اندر آئی کہ اُسی لباس میں یعنی کہ نبیوں کے لباس میں۔ اسکی تعبیر یہی بنتی ہے۔ یہ میں نے اپنی یعنی کہ تعبیر جو میرے دل میں آئی۔

خدمت اقدس

(4) ☆☆☆

حضرت قمر الانبیاء، فخر الرسل، زکی غلام مسیح الزماں علیہ السلام

اسلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یا مرشدی:۔۔۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت وسلامتی والی بُمی فعال زندگی عطا فرمائے اور آپ علیہ السلام کے زیر سایہ جماعت احمد یہ اصلاح پسند کو دن دو گنی اور رات چو گنی ترقی عطا فرمائے اس جماعت کے ذریعہ پوری دُنیا ایک روحانی عالم بُودُنیا بن جائے ایک نیا روحانی آسمان اور ایک نئی روحانی زمین بن جائے آمین ثم آمین۔

پیارے آقا: خاکسار نے دو کشف دیکھے ہیں اور ایک خواب ہے۔ وہ میں آپ کی خدمت اقدس میں پیش کر رہا ہوں۔ اس سے پہلے کہ میں قرآن مجید کی یہ آیت پڑھتا ہوں۔ **رَبِّ أَشْرَحْ لِي صَدْرِيٰ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِيٰ وَأَحْلُلْ عَقْدَةً مِّنْ لِسَانِيٰ يَفْقَهُو أَقْوَلِيٰ**۔ اور میں یہ بھی عرض کرتا ہوں کہ خدا کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے کہ میں نے یہ خواب جس طرح دیکھی ہے میں اُس کو اُسی طرح بیان کروں گا۔ **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا أَرْسُولُ اللَّهِ**۔ خدا کی قسم یہ خواب میں نے جس طرح دیکھی ہے میں اُسی طرح اس کو بیان کروں گا اور اپنی طرف سے کوئی ایک ادنیٰ درجہ کی بھی اس میں مداخلت نہیں کروں گا۔ **إِنْشَاءُ اللَّهِ تَعَالَى**۔

پہلا کشف ہے کہ مورخہ ۲۹ اگست ۱۵۰۷ء کورات گیارہ بجے میں حضرت امام مہدی مسیح موعودؑ کی ایک تحریر کشفی حالت میں پڑھ رہا ہوں۔ اُس میں یہ لکھا ہوا تھا کہ ”عبد الغفار حق پر ہیں اور حق تعالیٰ نے انھیں بھیجا ہے اور میں خود عبد الغفار کی مدد کے لیے زمین پر اُتروں گا۔“

سبحان اللہ۔۔۔

اب میں دوسرا کشف پڑھتا ہوں۔ یہ میں نے نوٹ کی ہوئی ہیں اپنے پاس کشف بھی اور خوابیں بھی۔ تو یہ دوسرا کشف جو ہے میرا۔ یہ مورخہ ۳ ستمبر ۱۵۰۲ء کورات تقریباً ساڑھے بارہ بجے کشف میں حضرت امام مہدی و مسیح موعودؑ کی ایک مبارک تحریر پڑھ رہا ہوں کہ اُس میں لکھا ہے کہ ”اے پاک عامر میں تجھے پاک کروں گا جیسے پاک کرنے کا حق ہے اور عبد الغفار حق پر ہیں اور حق تعالیٰ نے انھیں خود مبیوث کیا ہے میں خود عبد الغفار کی مدد کیلئے اب زمین پر اُتروں گا۔“ سبحان اللہ تعالیٰ۔ إنشاء اللہ تعالیٰ۔ توحضور یہ میرے دو کشف ہیں۔

اب میں اپنی خواب بیان کرتا ہوں۔ پیارے آقا: خاکسار نے چند دن قبل یہ خواب بروز بده مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۵۰۲ء رات کو دیکھا ہے جو کچھ اس طرح سے ہے میں خواب میں اپنے آپ کو ایک بہت بڑی مسجد میں دیکھتا ہوں لوگ نماز جمعہ کیلئے مسجد کے اندر ہی وضو کرنے کی جگہ وضو کر رہے ہیں۔ میں بھی وضو کر کے مسجد میں تیسری صفت پر بیٹھنے کا رادہ کر رہا ہوں کہ مجھے معلوم ہوا کہ یہاں تمام احمدی ہیں اور یہ مجھے پہچان لیں گے اور غصہ میں آ کر ہو سکتا ہے مجھے مسجد سے ہی باہر نکال دیں گے اور کہیں گے کہ آپ جماعت احمد یا اصلاح پسند سے تعلق رکھتے ہیں۔ میں اپنے سر پر جناح کیپ کو نیچے دبا کر رکھتا ہوں کہ میں پہچانا نہ جاؤں اور پہلی صفت میں بیٹھنے کا رادہ کرتا ہوں اس لیے کہ لوگ میرے چہرہ کو دیکھنہیں سکیں گے۔ میں پہلی صفت میں جا کر بیٹھا ہی تھا کہ مرزا مسرو راحمد صاحب کے باڈی گارڈ سامنے آ کر محراب کے دائیں اور بائیں ڈیوٹی کیلئے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ میں سوچ رہا تھا کہ یہ مجھے پہچان لیں گے۔ میں کھڑے ہو کر دائیں طرف دیکھتا ہوں تو چھوٹی چھوٹی چائینہ ملک کی بچیاں نغمات گارہی ہیں ایک لمبی قطار ہے بچیوں کی۔ اور دور سے مرزا مسرو راحمد صاحب بھی مجھے آتے دکھائی دیتے ہیں جب تھوڑے قریب آئے تو مرزا مسرو راحمد صاحب کے سامنے آپ حضور یعنی حضرت عبد الغفار جنبہ نظر آتے ہیں اور مرزا مسرو راحمد صاحب زور زور سے آواز دے کر خدام کو اشارہ سے حضرت عبد الغفار جنبہ کی ڈیوٹی کیلئے کھڑے کر رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ آج سے حضرت عبد الغفار جنبہؑ تی امام ہیں اور وہ خطبہ جمعہ اور نماز جمعہ پڑھائیں گے۔ میں یہ سب دیکھ کر بہت حیران ہوں کہ یہ اچانک تبدیلی کیسے ہو گئی؟ پھر آپ حضور یعنی حضرت عبد الغفار جنبہؑ محراب میں نماز جمعہ پڑھانے کے لیے کھڑے ہوتے ہیں امام کی جگہ پر اور مرزا مسرو راحمد صاحب پیچھے میرے ساتھ صفت میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ یہاں پر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

آخر میں پیارے حضور! اس عاجز کے لیے دعا کی درخواست ہے اللہ کرے کہ جس طرح خاکسار نے خوابیں دیکھی ہیں اور کشف دیکھے ہیں۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے جلد پورا فرمائے آمین ثم آمین۔ پیارے حضور خدا حافظ۔ السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔۔۔

خاکسار الحقر الغلام محمد عامر۔۔۔ 2015.9.23

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بِحُكْمِ الْاَنْبِيَاءِ، زَكِيْ غَلَام مُسْحِ الزَّمَانُ

یا سیدی: اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

اُمید ہے کہ آپ بخیر و عافیت سے ہو نگے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ علیہ اسلام کو صحت و سلامتی والی لمبی اور فعال زندگی عطا فرمائے۔ اور روح القدس سے تائید و نصرت عطا فرمائے آمین ثم آمین۔

پیارے حضور! 2 اپریل 2016 بروز ہفتہ کو آپ کے دعویٰ زکی غلام مسحی الزمان پر 23 سال پورے ہو رہے تھے اس پر میں خدا تعالیٰ کے حضور حمد و شنا کر رہا تھا اور کثرت سے درود شریف بھی پڑھ کر دعا نہیں کرتے کرتے سو گیا۔ خاکسار نے ایک خواب دیکھی ہے میں اس اپنی خواب کو بیان کرنے اور لکھنے سے قاصر تھا لیکن آپ نے فرمایا تھا اس لئے مجبور اروتے ہوئے بڑے درد دل سے لکھ رہا ہوں۔ میں یہ لکھتا بھی جاتا ہوں اور ساتھ روتا بھی جا رہا ہوں۔ پیارے آقا۔ یہ خواب کیم اپریل اور دواپریل کی درمیانی شب قربیاً ساڑھے چار بجے دیکھی تھی۔ اس خواب نے میری ہستی کو بنیاد سے ہلا کر رکھ دیا ہے اور میری زندگی کی تمام خواہشات پر ایک موت وارد کر دی ہے۔ اس لئے میں نے اس بوجھ کو ہلا کرنے کیلئے مناسب سمجھا کہ سکائپ پر آپ سے اس خواب کا ذکر کروں۔ اسی لئے سکائپ پر میں (نے) آپ سے اس کے متعلق ذکر کیا تھا۔ اب میں حلفاء خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے یہ خواب جس طرح دیکھی ہے اُسی طرح بیان کر رہا ہوں۔

پیارے حضور! یہ خواب کچھ اس طرح ہے کہ آپ ایک بڑی کرسی پر تشریف فرمائیں اور آپ کا چہرہ مبارک چمک رہا ہے آپ کے ارد گرد تمام مومنین جماعت نیچے زمین پر بیٹھے ہیں۔ سب خاموش اور غمگین دکھائی دیتے ہیں۔ آپ کے ہاتھ میں ایک چھوٹا سا کتابچہ ہوتا ہے اور آپ فرماتے ہیں کہ یہ میری الوصیت ہے۔ اس کتابچے میں لکھا ہوا آپ پڑھ کر سناتے ہیں اور میرا نام لے کر فرماتے ہیں۔ کھڑے ہو جاؤ۔ میں کھڑا ہو جاتا ہوں اور آپ نے روتے ہوئے اور اپنی شہادت کی انگلی سے میری طرف اشارہ کر کے سب کو مخاطب ہو کر یہ عبارت اپنی لکھی ہوئی الوصیت سے پڑھی۔ ”میرے بعد میرا (نور الدین) عامر خلیفہ ہو گا۔“ اس پر ہم سب رو نے لگ جاتے ہیں یہاں پر میری آنکھ کھل جاتی ہے اور آنکھ کھلنے پر بھی میں رو رہا تھا۔

پیارے حضور! آخر میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔ جب جب کوئی یعقوب آپنے یوسف کی طرف توجہ کرتا ہے تو جو ہر یوسف پر گزرتی ہے وہ گزر رہی ہے۔ میں آپ سے شدید محبت کرتا ہوں۔ میرا اپنا سایہ بھی اگر میرا ساتھ نہ دے تب بھی میں آپ کے قدموں میں پڑا رہوں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ خدا حافظ

خاکسار احقر الغلمان

محمد عامر۔ 22-04-2016



درج ذیل نیوز اور تقاریر ملاحظہ اور سماحت فرمائیں

- (۱) افادہ عام کیلئے چند فکر انگیز اور ایمان افروز خواب
- (۲) نیوز نمبر ۱۰۶۔۔ خلیفہ رابع صاحب اور مولوی عبدالستار صاحب کے درمیان مبالغہ کا نتیجہ
- (۳) نیوز نمبر ۷۔۔ خلیفہ ثانی اپنے مقرر کردہ معیار کے مطابق مفتری علی اللہ ثابت ہو گئے ہیں !!!
- (۴) نیوز نمبر ۱۱۳۔۔ حلفیہ شہادات (گواہیاں)
- (۵) نیوز نمبر ۱۲۲۔۔ تقریر۔۔ چند ایمان افروز اور فکر انگیز خوابیں
- (۶) نیوز نمبر ۱۳۲۔۔ تقریر۔۔ دشوف اور ایک ایمان افروز خواب
- (۷) نیوز نمبر ۱۲۳۔۔ مرتد و دو داحمد گھسن صاحب کے جھوٹے دعویٰ نبی اور رسول اور ابن مریم ہونے کی حقیقت
- (۸) نیوز نمبر ۷۔۔ محترم عبداللہ واؤز رصائب اس ہاؤز رصائب امیر جماعت احمد یہ قادیان کے نام ایک کھلاختہ
- (۹) نیوز نمبر ۱۳۸۔۔ قدرت خداوندی سے آشیاء نیست سے ہست ہو جاتی ہیں
- جلسہ سالانہ جرمی کے موقعہ پر کی گئی تقاریر**
- (۱۰) جلسہ سالانہ جرمی ۲۰۱۲ء:-۔۔ تقریر۔۔ ہستی باری تعالیٰ اور غلبہ رسول
- (۱۱) جلسہ سالانہ جرمی ۲۰۱۳ء:-۔۔ تقریر۔۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دو مبارک وجودوں کے متعلق بشارت
- (۱۲) جلسہ سالانہ جرمی ۲۰۱۴ء:-۔۔ تقریر۔۔ وحدتِ امت اور غلبہ دین اسلام
- (۱۳) جلسہ سالانہ جرمی ۲۰۱۵ء:-۔۔ تقریر۔۔ دعوت الی اللہ

(۱۴) جلسہ سالانہ جرمی ۲۰۱۶ء:-۔۔ تقریر۔۔ انسانی زندگی کے مدعای کیا ہیں اور انکے حصول کے وسائل کیا ہیں؟

